اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ۙ یُخۡرِجُہُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ۬ؕ
القران الحکیم ۲:۲۵۸

اخاء ۱۴۰۱ ہش
اکتوبر ۲۰۲۲ء

النّور آن لائن

Al-Nur Online, USA

جماعت احمدیہ امریکہ کا علمی، ادبی، تعلیمی اور تربیتی مجلّہ

الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اِنِّیْ مَعَکَ یَا مَسْرُوْرُ

اے مسرور میں تیرے ساتھ ہوں ۔ (تذکرہ صفحہ 630)

مسجد فتحِ عظیم۔ زاین۔ الینائے

AHMADIYYA
MUSLIM COMMUNITY
United States of America

Muslims who believe in the Messiah
Mirza Ghulam Ahmad^as of Qadian

مسجد فتح عظیم کے چند مناظر

جلد نمبر 1 اخاء 1401 ہش — اکتوبر 2022ء — ربیع الاوّل۔ربیع الثانی 1444 ہجری شمارہ نمبر 11

اس شمارے میں

یقیناً ہم نے تجھے کھلی کھلی فتح عطا کی ہے 2
حدیثِ مبارکہ 2
ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ السلام 3
شانِ اسلام 4
اشاریہ خطباتِ جمعہ ارشاد فرمودہ حضرت مرزا مسرور احمد 5
ہماری مجلس کے آداب 7
ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 9
لجنہ اماء اللہ کو ہدایات 10
ترانہ 10
خدام الاحمدیہ کو نصائح 11
ملاقات کے آداب 12
غلامانِ مسیح وقت نے میدان مارا ہے 16
زائن شہر کی تاریخ 17
اکرام کی بارش 21
ڈیلس جماعت کی مختصر تاریخ 22
چشمِ تصوّر میں فتحِ عظیم 24
بین الاقوامی خبریں 25
جماعت احمدیہ امریکہ حفظ قرآن کیمپ، 2022ء 26
افتتاح مسجد "فتحِ عظیم" 30
اپنی معلومات میں اضافہ کیجئے 31
آؤ مہدی سے ملاؤں 32
خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 2008ء کے لئے دعاؤں اور عبادات کا روحانی پروگرام 33
کیا آپ نے حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی سب کتابوں کا مطالعہ کر لیا ہے؟ 34
جماعتہائے امریکہ کا کیلنڈر 2022ء 35

یقیناً ہم نے تجھے کھلی کھلی فتح عطا کی ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اِنَّا فَتَحۡنَا لَکَ فَتۡحًا مُّبِیۡنًا ۝ لِّیَغۡفِرَ لَکَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ مِنۡ ذَنۡۢبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعۡمَتَہٗ عَلَیۡکَ وَیَہۡدِیَکَ صِرَاطًا مُّسۡتَقِیۡمًا ۝ وَّیَنۡصُرَکَ اللّٰہُ نَصۡرًا عَزِیۡزًا ۝ (سورة الفتح: 1-4)

اردو ترجمہ بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ: اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ یقیناً ہم نے تجھے کھلی کھلی فتح عطا کی ہے۔ تا کہ اللہ تجھے تیری ہر سابقہ اور ہر آئندہ ہونے والی لغزش بخش دے اور تجھ پر اپنی نعمت کو کمال تک پہنچائے اور صراطِ مستقیم پر گامزن رکھے۔ اور اللہ تیری وہ نصرت کرے جو عزت اور غلبہ والی نصرت ہو۔

تفسیر بیان فرمودہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام:

خدا تجھے ایک بڑی اور کھلی فتح دے گا تا کہ وہ تیرے پہلے گناہ بخشے اور پچھلے گناہ بھی۔ اس جگہ اس وحی الٰہی کے متعلق ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ فتح کو گناہ کے بخشنے سے کیا تعلق ہے۔ بظاہر ان دونوں فقروں کو آپس میں کچھ جوڑ نہیں۔ لیکن در حقیقت ان دونوں فقروں کا باہم نہایت درجہ کا تعلق ہے۔ پس تشریح اُس وحی الٰہی کی یہ ہے کہ اس اندھی دنیا میں جس قدر خدا کے ماموروں اور نبیوں اور رسولوں کی نسبت نکتہ چینیاں ہوتی ہیں اور جس قدر اُن کی شان اور اعمال کی نسبت اعتراض ہوتے ہیں اور بدگمانیاں ہوتی ہیں اور طرح طرح کی باتیں کی جاتی ہیں وہ دنیا میں کسی کی نسبت نہیں ہوتیں اور خدا نے ایسا ہی ارادہ کیا ہے تا اُن کو بدبخت لوگوں کی نظر سے مخفی رکھے اور وہ ان کی نظر میں جائے اعتراض ٹھہر جائیں کیونکہ وہ ایک دولت عظمیٰ ہیں اور دولت عظمیٰ کو نااہلوں سے پوشیدہ رکھنا بہتر ہے۔ اِسی وجہ سے خدائے تعالیٰ اُن کو جو شقی ازلی ہیں اُس برگزیدہ گروہ کی نسبت طرح طرح کے شبہات میں ڈال دیتا ہے تا وہ دولتِ قبول سے محروم رہ جائیں۔ یہ سنت اللہ ان لوگوں کی نسبت ہے جو خدائے تعالیٰ کی طرف سے امام اور رسول اور نبی ہو کر آتے ہیں۔ (براہین احمدیہ حصہ پنجم، روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 89) (تفسیر بیان فرمودہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام، سورۃ الفتح صفحہ 238)

حدیثِ مبارکہ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا . عَنْ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَجَلُکُمْ فِيْ أَجَلِ مَنْ خَلاَ مِنَ الأُمَمِ مَا بَیْنَ صَلاَةِ الْعَصْرِ إِلَى مَغْرِبِ الشَّمْسِ، وَإِنَّمَا مَثَلُکُمْ وَمَثَلُ الْیَہُودِ وَالنَّصَارَى کَرَجُلٍ اسْتَعْمَلَ عُمَّالاً فَقَالَ مَنْ یَعْمَلُ لِي إِلَى نِصْفِ النَّہَارِ عَلَى قِیرَاطٍ قِیرَاطٍ فَعَمِلَتِ الْیَہُودُ إِلَى نِصْفِ النَّہَارِ عَلَى قِیرَاطٍ قِیرَاطٍ، ثُمَّ قَالَ مَنْ یَعْمَلُ لِي مِنْ نِصْفِ النَّہَارِ إِلَى صَلاَةِ الْعَصْرِ عَلَى قِیرَاطٍ قِیرَاطٍ فَعَمِلَتِ النَّصَارَى مِنْ نِصْفِ النَّہَارِ إِلَى صَلاَةِ الْعَصْرِ، عَلَى قِیرَاطٍ قِیرَاطٍ، ثُمَّ قَالَ مَنْ یَعْمَلُ لِي مِنْ صَلاَةِ الْعَصْرِ إِلَى مَغْرِبِ الشَّمْسِ عَلَى قِیرَاطَیْنِ قِیرَاطَیْنِ أَلاَ ،فَأَنْتُمُ الَّذِینَ یَعْمَلُونَ مِنْ صَلاَةِ الْعَصْرِ إِلَى مَغْرِبِ الشَّمْسِ عَلَى قِیرَاطَیْنِ قِیرَاطَیْنِ، أَلاَ لَکُمُ الأَجْرُ مَرَّتَیْنِ، فَغَضِبَتِ الْیَہُودُ وَالنَّصَارَى، فَقَالُوا نَحْنُ أَکْثَرُ عَمَلاً وَأَقَلُّ عَطَاءً، قَالَ اللّٰہُ ہَلْ ظَلَمْتُکُمْ مِنْ حَقِّکُمْ شَیْئًا؟ قَالُوا لاَ، قَالَ فَإِنَّہُ فَضْلِي أُعْطِیہِ مَنْ شِئْتُ ". (بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب ما ذکر عن بنی اسرائیل 3459) (حدیقۃ الصالحین صفحہ 322)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارا زمانہ ان امتوں کے زمانے کے مقابل میں جو تم سے پہلے گزر چکی ہیں صرف اتنا ہی ہے جتنا کہ عصر کی نماز اور سورج کے غروب ہونے کے درمیان ہوتا ہے اور تمہاری اور یہود و نصاریٰ کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے کچھ مزدور کام پر لگائے اور اس نے کہا کون میرے لئے آدھے دن تک ایک ایک قیراط کی مزدوری پر کام کرے گا؟ یہ سن کر یہود نے ایک ایک قیراط پر آدھے دن تک کام کیا۔ پھر اس نے کہا کون میرے لئے دوپہر سے عصر کی نماز تک ایک ایک قیراط پر کام کرے گا۔ یہ سن کر نصاریٰ نے دوپہر سے عصر کی نماز تک ایک ایک قیراط پر کام کیا۔ پھر اس نے کہا کون میرے لئے عصر کی نماز سے سورج کے غروب ہونے تک دو دو قیراط پر کام کرے گا۔ سنو! ہوشیار رہو کہ تم وہ لوگ ہو جو عصر کی نماز سے سورج کے غروب ہونے تک دو دو قیراط پر کام کر رہے ہو۔ اچھی طرح سن لو۔ تمہارے لئے دوگنا اجر ہے جس سے یہود و نصاریٰ ناراض ہو گئے اور کہنے لگے: ہم نے کام زیادہ کیا اور دیا گیا تھوڑا۔ اللہ نے کہا کیا میں نے تمہارے حق سے کچھ کم دیا ہے۔ انہوں نے کہا نہیں۔ اللہ نے فرمایا پھر یہ میرا انعام ہے، جسے چاہتا ہوں دیتا ہوں۔

ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

پگٹ اور ڈوئی کے متعلق پیشگوئیاں

...یہ دلیر دروغ گو یعنی پگٹ جس نے خدا ہونے کا لنڈن میں دعویٰ کیا ہے وہ میری آنکھوں کے سامنے نیست و نابود ہو جائے گا۔ دوسری یہ گواہی ہے کہ مسٹر ڈوئی اگر میری درخواستِ مباہلہ قبول کرے گا اور صراحتًا یا اشارۃً میرے مقابلہ پر کھڑا ہو گا تو میرے دیکھتے دیکھتے بڑی حسرت اور دُکھ کے ساتھ اس دنیائے فانی کو چھوڑ دے گا۔ یہ دو نشان ہیں جو یورپ اور امریکہ کے لئے خاص کئے گئے ہیں۔ کاش وہ ان پر غور کریں اور ان سے فائدہ اٹھاویں۔

یاد رہے کہ اب تک ڈوئی نے میری اس درخواست مباہلہ کا کچھ جواب نہیں دیا اور نہ اپنے اخبار میں کچھ اشارہ کیا ہے اس لئے میں آج کی تاریخ سے جو 23/ اگست 1903ء ہے۔ اس کو پورے سات ماہ کی اور مہلت دیتا ہوں۔ اگر وہ اس مہلت میں میرے مقابلہ پر آ گیا اور جس طور سے مقابلہ کرنے کی میں نے تجویز کی ہے، جس کو میں شائع کر چکا ہوں، اس تجویز کو پورے طور پر منظور کر کے اپنے اخبار میں عام اشتہار دے دیا تو جلد تر دنیا دیکھ لے گی کہ اس مقابلہ کا انجام کیا ہو گا۔ میں عمر میں ستر برس کے قریب ہوں اور وہ جیسا کہ بیان کرتا ہے پچاس برس کا جوان ہے، جو میری نسبت گویا ایک بچہ ہے لیکن میں نے اپنی بڑی عمر کی کچھ پرواہ نہیں کی۔ کیونکہ اس مباہلہ کا فیصلہ عمروں کی حکومت سے نہیں ہو گا بلکہ وہ خدا جو زمین و آسمان کا مالک اور احکم الحاکمین ہے وہ اس کا فیصلہ کرے گا۔ اور اگر مسٹر ڈوئی اس مقابلہ سے بھاگ گیا تو دیکھو آج میں تمام امریکہ اور یورپ کے باشندوں کو اس بات پر گواہ کرتا ہوں کہ یہ طریق اس کا بھی شکست کی صورت سمجھی جائے گی۔ اور نیز اس صورت میں پبلک کو یقین کرنا چاہئے کہ یہ تمام دعویٰ اس کا الیاس بننے کا محض زبان کا مکر اور فریب تھا اور اگرچہ وہ اس طرح سے موت سے بھاگنا چاہے گا لیکن درحقیقت ایسے بھاری مقابلہ سے گریز کرنا بھی ایک موت ہے۔ پس یقین سمجھو کہ اس کے صیہون پر جلد تر ایک آفت آنے والی ہے کیونکہ ان دونوں صورتوں میں سے ضرور ایک صورت اس کو پکڑ لے گی۔

اب میں اس مضمون کو اس دعا پر ختم کرتا ہوں کہ اے قادر اور کامل خدا جو ہمیشہ نبیوں پر ظاہر ہوتا رہا اور ظاہر ہوتا رہے گا۔ یہ فیصلہ جلد کر کہ پگٹ اور ڈوئی کا جھوٹ لوگوں پر ظاہر کر دے۔ کیونکہ اس زمانہ میں تیرے عاجز بندے اپنے جیسے انسانوں کی پرستش میں گرفتار ہو کر تجھ سے بہت دُور جا پڑے ہیں۔ سوائے ہمارے پیارے خدا ان کو اس مخلوق پرستی کے اثر سے رہائی بخش اور اپنے وعدوں کو پورا کر جو اس زمانہ کے لئے تیرے تمام نبیوں نے کئے ہیں۔ ان کانٹوں میں سے زخمی لوگوں کو باہر نکال اور حقیقی نجات کے سرچشمہ سے ان کو سیراب کر۔ کیونکہ سب نجات تیری معرفت اور تیری محبت میں ہے۔ کسی انسان کے خون میں نجات نہیں۔ اے رحیم کریم خدا! ان کی مخلوق پرستی پر بہت زمانہ گزر گیا ہے۔ اب ان پر تو رحم کر اور ان کی آنکھیں کھول دے۔

اے قادر اور رحیم خدا سب کچھ تیرے ہاتھ میں ہے۔ اب تو ان بندوں کو اس اسیری سے رہائی بخش۔ اور صلیب اور خون مسیح کے خیالات سے ان کو بچا لے۔ اے قادر کریم خدا! ان کے لئے میری دعا سن اور آسمان سے ان کے دلوں پر ایک نور نازل کر تا وہ تجھے دیکھ لیں۔ کون خیال کر سکتا ہے کہ وہ تجھے دیکھیں گے۔ کس کے ضمیر میں ہے کہ وہ مخلوق پرستی کو چھوڑ دیں گے اور تیری آواز سنیں گے۔ پر اے خدا تو سب کچھ کر سکتا ہے۔ تو نوح کے دنوں کی طرح ان کو ہلاک مت کر کہ آخر وہ تیرے بندے ہیں بلکہ ان پر رحم کر اور ان کے دلوں کو سچائی کے قبول کرنے کے لئے کھول دے۔ ہر ایک قفل کی تیرے ہاتھ میں کنجی ہے۔ جبکہ تو نے مجھے اس کام کے لئے بھیجا ہے۔ سو میں تیرے منہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں نامرادی سے مروں۔ اور میں یقین رکھتا ہوں کہ جو کچھ اپنی وحی سے مجھے تو نے وعدے دیئے ہیں ان وعدوں کو تو ضرور پورا کرے گا۔ کیونکہ تو ہمارا خدا صادق خدا ہے۔ اے میرے رحیم خدا اس دنیا میں میرا بہشت کیا ہے۔ بس یہی کہ تیرے بندے مخلوق پرستی سے نجات پا جائیں سو میرا بہشت مجھے عطا کر۔ اور ان لوگوں کے مردوں اور ان لوگوں کی عورتوں اور ان کے بچوں پر یہ حقیقت ظاہر کر دے کہ وہ خدا جس کی طرف توریت اور دوسری پاک کتابوں نے بلایا ہے اس سے وہ بے خبر ہیں۔ اے قادر کریم میری سن لے کہ تمام طاقتیں تجھ کو ہیں۔ آمین ثم آمین۔

(منقول از ریویو آف ریلیجنز اردو جلد 6 نمبر 4 ماہ اپریل 1907ء صفحہ 142 تا 145) (مجموعہ اشتہارات جلد سوم، صفحہ 316 تا 318، ایڈیشن 2019ء)

شانِ اسلام

منظوم کلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ہم خاک میں ملے ہیں شاید ملے وہ دِلبر
جیتا ہوں اِس ہَوس سے میری غذا یہی ہے

دنیا میں عشق تیرا باقی ہے سب اندھیرا
معشوق ہے تُو میرا عشقِ صفا یہی ہے

مشتِ غبار اپنا تیرے لئے اُڑایا
جب سے سُنا کہ شرطِ مہر و وفا یہی ہے

دلبر کا درد آیا حرفِ خودی مٹایا
جب مَیں مرا، جلایا، جامِ بقا یہی ہے

اِس عشق میں مصائب سَو سَو ہیں ہر قدم میں
پر کیا کروں کہ اُس نے مجھ کو دیا یہی ہے

حرفِ وفا نہ چھوڑوں اِس عہد کو نہ توڑوں
اِس دلبرِ ازل نے مجھ کو کہا یہی ہے

جب سے ملا وہ دلبر دشمن ہیں میرے گھر گھر
دِل ہوگئے ہیں پتھر قدر و قضا یہی ہے

مجھ کو ہیں وہ ڈراتے پھر پھر کے در پہ آتے
تیغ و تبر دکھاتے ہر سُو ہَوا یہی ہے

دلبر کی رہ میں یہ دل ڈرتا نہیں کسی سے
ہشیار ساری دنیا اِک باوَلا یہی ہے

اِس رہ میں اپنے قصّے تم کو مَیں کیا سُناؤں
دُکھ درد کے ہیں جھگڑے سب ماجرا یہی ہے

دل کر کے پارہ پارہ چاہوں میں اِک نظارہ
دیوانہ مت کہو تم عقلِ رسا یہی ہے

اے میرے یارِجانی! کر خود ہی مہربانی
مت کہہ کہ لَنْ تَرَانِیْ تجھ سے رجا یہی ہے

فرقت بھی کیا بنی ہے ہر دم میں جاں کَنی ہے
عاشق جہاں پہ مرتے وہ کربلا یہی ہے

تیری وفا ہے پوری ہم میں ہے عیبِ دُوری
طاعت بھی ہے ادھوری ہم پر بَلا یہی ہے

تجھ میں وفا ہے پیارے سچے ہیں عہد سارے
ہم جا پڑے کنارے جائے بُکا یہی ہے

ہم نے نہ عہد پالا یاری میں رخنہ ڈالا
پر تُو ہے فضل والا ہم پر کُھلا یہی ہے

اے میرے دل کے درماں ہجراں ہے تیرا سوزاں
کہتے ہیں جس کو دوزخ وہ جاں گزا یہی ہے

اِک دیں کی آفتوں کا غم کھا گیا ہے مجھ کو
سینہ پہ دشمنوں کے پتّھر پڑا یہی ہے

کیونکر تبہ وہ ہووے کیونکر فنا وہ ہووے
ظالم جو حق کا دشمن وہ سوچتا یہی ہے

ایسا زمانہ آیا جس نے غضب ہے ڈھایا
جو پیستی ہے دیں کو وہ آسیا یہی ہے

شادابی و لطافت اِس دیں کی کیا کہوں مَیں
سب خشک ہوگئے ہیں پُھولا پَھلا یہی ہے

آنکھیں ہر ایک دیں کی بے نُور ہم نے پائیں
سُرمہ سے معرفت کے اِک سرمہ سا یہی ہے

لعلِ یمن بھی دیکھے دُرِّ عدن بھی دیکھے
سب جوہروں کو دیکھا دل میں جچا یہی ہے

(درِثمین اردو)

اشاریہ خطباتِ جمعہ ارشاد فرمودہ حضرت مرزا مسرور احمد

خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

29؍جولائی 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد ٹلفورڈ، یو۔کے	آنحضرت ﷺ کے عظیم المرتبت خلیفۂ راشد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بابرکت دور میں دشمنانِ اسلام کے خلاف ہونے والی مہمات کا تذکرہ۔ کسی فوج کا کوئی بڑے سے بڑا باصلاحیت سپہ سالار ایسے تیقن اور یکسوئی اور وفاداری اور خلوص کا مظاہرہ نہیں کر سکتا جب تک اسے سربراہ مملکت کی ذاتی خوبیوں اور اعلیٰ کردار نے متاثر نہ کیا ہو۔ جلسہ سالانہ برطانیہ کے شاملین و کارکنان کے لیے دعا کی تحریک۔ فتح حِیرَہ عظیم جنگی اہمیت کی حامل ثابت ہوئی۔ جنگ انبار یا ذات العیون، جنگ عین التمر، جنگِ حصید اور خنافس، جنگ مصیّخ کا ذکر۔
5؍اگست 2022ء بمقام مسجد مبارک اسلام آباد، ٹلفورڈ، یو۔کے	دنیا یہ کوشش کرتی ہے کہ ہمیں رضاکارانہ کام کرنے کے لیے لوگ ملیں لیکن جماعت احمدیہ کی تاریخ اس کے بالکل برعکس مثال پیش کرتی ہے کہ اتنے کام کرنے والے آجاتے ہیں کہ انتظامیہ کو مشکل پیش آتی ہے کہ انہیں سنبھالیں کس طرح۔ جلسہ کے ان تین دنوں میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی اس جذبہ سے خدمت کریں کہ انہیں ہمیشہ یہ احساس رہے اور دل میں یہ رہے کہ ہم نے اپنے افسروں سے یا کسی مہمان کی طرف سے اس خدمت کا کوئی صلہ نہیں لینا۔ جلسہ سالانہ برطانیہ 2022ء کے موقع پر میزبانوں اور مہمانوں کو اپنے اپنے فرائض ادا کرنے کی بابت زرّیں نصائح ایامِ جلسہ میں عمومی دعاؤں کے ساتھ ساتھ درود شریف پڑھنے کی تحریک۔ یہ جلسہ کوئی دنیوی میلہ نہیں ہے بلکہ اللہ اور رسولؐ کی باتوں کو سننے اور ان کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالنے کے لیے ہم یہاں جمع ہوتے ہیں۔
12؍اگست 2022ء بمقام مسجد مبارک اسلام آباد، ٹلفورڈ، یو۔کے	اللہ تعالیٰ نے تمام تحفظات اور خوفوں کو امن میں بدل دیا۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کے ایمان و ایقان میں ترقی دے اور جلسہ کے اثرات دائمی ہوں اور وقتی نہ ہوں۔ مَیں تمام کارکنان کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے جلسہ کی تیاری سے لے کر وائنڈ اَپ (Wind up) تک بے لوث ہو کر کام کیا۔

ایک وحدت تھی جس کا نظارہ ہم نے ایم ٹی اے کے کیمرے کی آنکھ کے ذریعہ کیا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے۔ ایم ٹی اے کے کارکنان اس بات پر شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے جماعت احمدیہ کی اکائی کو ایم ٹی اے کے ذریعہ تمام دنیا کو دکھا کر مخالفین کے منہ بند کیے۔ تین مرحومین محترمہ نصرت قدرت سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم قدرت اللہ عدنان صاحب آف کینیڈا، چودھری لطیف احمد جھمٹ صاحب (واقفِ زندگی) اور مکرم مشتاق احمد عالم صاحب کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان۔	
تم اپنے رب کی اطاعت کرنا، اپنے امر اکی خلاف ورزی نہ کرنا اور اپنی نیت رضائے الٰہی کے لیے خالص رکھنا۔ اللہ کی نعمتیں بے شمار ہیں۔ اعمال ان کا بدلہ نہیں ہو سکتے۔ اس بات پر اللہ تعالیٰ کی بہت زیادہ حمد کرو کہ اس نے تم پر احسان کیا اور تمہیں ایک کلمہ پر جمع کیا اور تمہارے درمیان صلح کروائی۔ تمہیں اسلام کی ہدایت عطا فرمائی اور تم سے شیطان کو دُور کیا۔ آنحضرت ﷺ کے عظیم المرتبت خلیفہ ٔراشد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بابرکت دَور میں سلطنتِ روم کے خلاف ہونے والی مہمات کا تذکرہ۔ نصیر احمد صاحب شہید ابن عبد الغنی صاحب (ربوہ) کی شہادت پر ان کا ذکرِ خیر اور نمازِ جنازہ غائب۔ (سہ روزہ الفضل انٹرنیشنل) https://www.alfazl.com/2022/09/04/54907/	19/ اگست 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، ٹلفورڈ، یو۔کے
یاد رہے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کثرت فوج کی بنا پر ہمیں فتح و نصرت نہیں عطا کی۔ ہماری تو حالت یہ تھی کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کرتے اور ہمارے پاس صرف دو گھوڑے ہوتے اور اونٹ پر بھی باری باری سواری کرتے۔ احد کے دن ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اور ہمارے پاس صرف ایک ہی گھوڑا تھا جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوار تھے لیکن اس کے باوجود اللہ تعالیٰ ہمیں ہمارے دشمن پر غلبہ عطا فرماتا اور ہماری مدد کرتا تھا۔ آنحضرت ﷺ کے عظیم المرتبت خلیفہ ٔراشد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بابرکت دَور میں سلطنتِ روم کے خلاف ہونے والی مہمات کا تذکرہ۔ https://www.alfazl.com/2022/09/12/55242/	26/ اگست 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، ٹلفورڈ (سرے) یو۔کے
دمشق کی فتح کو بعض مؤرخین حضرت عمرؓ کے عہدِ خلافت میں بیان کرتے ہیں لیکن دمشق کا یہ معرکہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہدِ خلافت میں شروع ہو چکا تھا۔ البتہ اس کی فتح کی خبر جب مدینہ بھیجی گئی تو اُس وقت حضرت ابو بکرؓ کی وفات ہو چکی تھی۔ آنحضرت ﷺ کے عظیم المرتبت خلیفہ ٔراشد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بابرکت دَور کے آخری معرکہ یعنی فتح دمشق کا تفصیلی تذکرہ۔ https://www.alfazl.com/2022/09/18/55513/	2 ستمبر 2022ء بمقام مسجد مبارک اسلام آباد، ٹلفورڈ (سرے)، یو۔کے

ہماری مجلس کے آداب

حضرت میر محمد اسحٰق صاحبؓ

دنیا میں مجالس کئی قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک شادی کی مجلس ہوتی ہے ایک وعظ کی مجلس ہوتی ہے۔ میں وہ آداب بتاؤں گا جو تمام قسم کی مجلسوں پر حاوی ہوں مگر پہلے یہ سن لو کہ ملنے سے کئی قسم کے نقص پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً اکیلا آدمی غیبت نہیں کر سکتا۔ غیبت کا مرتکب انسان اس وقت ہوتا ہے جب کسی سے ملے۔ معلوم ہؤا کہ ایسے گناہ ایک دوسرے کے ساتھ ملنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ اس لئے مجالس میں نہایت محتاط ہو کر بیٹھنا چاہئے۔

پہلا ادب مجلس کا یہ ہے کہ جب کوئی شخص کسی مجلس میں آئے تو دوڑ کر نہ آئے یہ وقار اور سکنیت کے خلاف ہے۔ حدیث میں ہے کہ علیکم الوقار والسکینۃ (تمہیں وقار اور سکنیت اختیار کرنی چاہیئے)۔

دوسرا ادب یہ ہے کہ (کوئی شخص) کسی مجلس میں لوگوں کو پھلانگ کر نہ جائے۔ جہاں جگہ ملے بیٹھ جائے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جمعہ کی نماز میں لوگوں کو پھلانگ کر نہ آؤ۔ اس سے جمعہ کا ثواب جاتا رہتا ہے۔ حدیث میں ہے یجلس حیث ینھی المجلس (اگر آگے جگہ نہ ہو تو جہاں تک لوگ بیٹھے ہیں وہیں بیٹھ جائے)

تیسرا ادب یہ ہے کہ مجلس میں جاکر کوئی لغو حرکت نہ کرے۔ مثلاً میز کو یا کرسی کو جو اس قسم کی ہو نہ ہلائے۔ خاموشی سے بیٹھے اور اہل مجلس کا خیال رکھے۔ زبان سے بھی خاموش رہے۔ ہاتھ پیر بھی نہ ہلائے کہ یہ بھی خاموشی کے خلاف ہے۔ ہاں اپنی باری اور ضرورت پر بات کرے۔

چوتھا ادب یہ ہے کہ مجلس میں بیٹھ کر اپنے پاس والے سے کسی قسم کی بات چیت نہ کرے آپس میں کانا پھوسی کرنا ادب کے خلاف ہے۔ سامعین میں سے کسی کو چپ کرانا ہو تو ہاتھ کے اشارے سے چپ کرا سکتا ہے۔

چھٹا ادب۔ اباسی لینا، ڈکار لینا، انگلیاں چٹخانا، انگڑائی لینا یہ تمام باتیں بھی ادب کے خلاف ہیں۔ اپنے اوپر قابو رکھنا چاہئے۔ حدیث میں آتا ہے کہ مجلس میں بیٹھ کر کنکریوں سے نہ کھیلو۔ ساتواں ادب مجلس کا استماع ہے یعنی غور سے سننا کان لگا کر سنے کہ خطیب کیا کہہ رہا ہے۔

آٹھواں ادب آنے والے کو جگہ دینا اور خود سکڑ کر بیٹھ جانا (ہے) قرآن شریف میں ہے اِذَاقِیلَ لَکُم تَفَسَّحُوا فِی المَجَالِسِ فافْسَحُوا۔ (جب تمہیں کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل جایا کرو۔)

نواں ادب یہ ہے کہ اہل مجلس سے اجازت کے بغیر نہ جائے۔

دسواں ادب یہ ہے کہ خطیب اور لیکچرار کی طرف منہ کر کے بیٹھے۔ ادھر ادھر نہ دیکھے لیکچرار کی طرف متوجہ رہے اور غور سے سنے۔

گیارھواں ادب یہ ہے کہ مجلس میں جب کوئی اچھی بات سنے نوٹ کر لے اور اس پر عمل کرے۔ حدیث میں ہے کہ اُکْتُبُوْا عَنِّی وَلَوْکَانَ حَدِیْثَ (میری طرف سے جو بات ہو اسے لکھ لیا کرو خواہ وہ چھوٹی سی بات ہی کیوں نہ ہو۔)

بارھواں ادب یہ ہے کہ جب کوئی بات پوچھنی ہو تو کھڑے ہو کر پوچھے، یہ بھی ایک ادب ہے۔ تیرھواں ادب یہ ہے کہ دوران گفتگو نہ بولے اٹھ کر چپ چاپ کھڑا ہو جائے۔ صدر مجلس خود بخود پوچھے گا۔

چودھواں ادب یہ ہے کہ مجلس میں میر مجلس کو مخاطب کرے کسی اور کو نہ کرے۔ پندرھواں ادب یہ ہے کہ اگر مجلس میں کسی شخص سے کوئی ناجائز حرکت سرزد ہو جائے تو ہنسنا نہیں چاہیئے۔ پس دوسرے کے لئے وہ بات پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند نہیں کرتا۔ آنحضرت ﷺ نے ایک دفعہ اسی بات پر ایک خطبہ پڑھا کہ کسی کے اونگھ جانے پر یا غلط جواب دینے پر یا ہوا خارج ہونے پر ہنسنا نہیں چاہیئے ہو سکتا ہے کہ یہ نقص اُس میں بھی پیدا ہو جائے اور اس سے بڑھ کر لوگ اس پر ہنسیں۔ سترھواں ادب یہ ہے کہ مجالس میں کوئی ایسی چیز کھا کر نہ آئے جس سے لوگوں کو تکلیف ہو۔ نہ ایسا لباس پہن کر جائے جس سے بدبو آتی ہو اور تعفن کی وجہ سے لوگ کراہت کریں۔ اس لئے مجلس میں نہا دھو کر جائے اسی طرح مجلس میں تھوکنا بھی ادب کے خلاف ہے۔ اٹھارواں ادب حرکات فی الانضباط یعنی مجلس میں بیٹھ کر اپنی حرکتوں کو قابو میں رکھنا اس کا نام خشوع ہے۔

انیسواں ادب یہ ہے کہ جن سامانوں سے مجلس یا جلسہ قائم کیا گیا ہے بعد اختتام جلسہ ان کو وہاں پہنچادو جہاں سے لائے تھے یا پہنچانے والے کی مدد کرو۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ جلسہ یا مجلس ختم ہونے کے بعد سارے لوگ اپنے اپنے گھروں کو چلے جاتے ہیں اور سامان پڑا رہ جاتا ہے۔ چند آدمی رہ جاتے ہیں جنہیں بعد میں بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ پس یہ بھی ایک اچھی بات ہے کہ سامان جہاں سے لایا گیا تھا جلسہ ختم ہونے کے بعد سارے مل کر وہاں پہنچادیں۔

بیسواں ادب یہ ہے کہ مجلس میں کسی کو اٹھا کر خود اس کی جگہ نہ بیٹھے۔ اسی طرح جب کوئی شخص اٹھ کر کسی کام یا کسی حاجت کو جائے تو اس کی جگہ نہ بیٹھے۔

اکیسواں ادب جب کسی مجلس سے اُٹھے تو استغفار کرے کیونکہ ممکن ہے کہ اس نے کسی کی غیبت کی ہو یا کوئی اور بُری بات منہ سے نکال دی ہو۔ جس کا وبال اس پر پڑے اس لئے اِستغفار کرے۔ (ریویو آف ریلیجنز۔ جون 1935ء صفحہ 41-43)

https://www.alislam.org/urdu/book/لباس-التقویٰ/c/آداب-مجلس/

دُعائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 30/ مئی 2014ء میں درج ذیل دعائیں کرنے تلقین فرمائی:

سورۃ الفاتحہ اور درود شریف

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ (تذکرہ صفحہ 25 ایڈیشن چہارم مطبوعہ ربوہ)

اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ پاک ہے، اور بہت عظمت والا ہے اے اللہ رحمتیں بھیج محمد ﷺ پر اور آپؐ کی آل پر۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ (سورۃ آل عمران:9)

اے ہمارے ربّ! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے بعد اس کے کہ تو ہمیں ہدایت دے چکا ہو۔ اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر۔ یقیناً تو ہی ہے جو بہت عطا کرنے والا ہے۔

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (سورۃ البقرہ:251)

اے ہمارے ربّ! ہم پر صبر نازل کر اور ہمارے قدموں کو ثبات بخش اور کافر قوم کے خلاف ہماری مدد کر۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ، وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

اے اللہ ہم تجھے سپر بنا کر دشمن کے سینوں کے مقابل پر رکھتے ہیں اور ہم ان کے تمام شر اور مضر اثرات سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْۢبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

میں بخشش طلب کرتا ہوں اللہ سے جو میرا ربّ ہے ہر گناہ سے اَور مَیں جھکتا ہوں اسی کی طرف۔

رَبِّ کُلُّ شَیْئٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَارْحَمْنِیْ (تذکرہ صفحہ 363 ایڈیشن چہارم مطبوعہ ربوہ)

اے میرے ربّ ہر ایک چیز تیری خادم ہے۔ اے میرے ربّ پس مجھے محفوظ رکھ اور میری مدد فرما اور مجھ پر رحم فرما۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (سورۃ آل عمران:148)

اے ہمارے ربّ! ہمارے گناہ بخش دے اور اپنے معاملہ میں ہماری زیادتی بھی۔ اور ہمارے قدموں کو ثبات بخش اور ہمیں کافر قوم کے خلاف نصرت عطا کر۔

یَا رَبِّ فَاسْمَعْ دُعَآئِیْ وَمَزِّقْ اَعْدَآئَکَ وَ اَعْدَآئِیْ وَاَنْجِزْ وَعْدَکَ وَانْصُرْ عَبْدَکَ وَاَرِنَا اَیَّامَکَ وَشَھِّرْ لَنَا حُسَامَکَ وَلَا تَذَرْ مِنَ الْکَافِرِیْنَ شَرِیْرًا۔ کہ اے میرے رب! تو میری دعا سن اور اپنے دشمن اور میرے دشمنوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور اپنا وعدہ پورا فرما اور اپنے بندے کی مدد فرما اور ہمیں اپنے دن دکھا اور ہمارے لئے اپنی تلوار سونت لے اور انکار کرنے والوں میں سے کسی شریر کو باقی نہ رکھ۔ (ماخوذ از تذکرہ صفحہ 426 ایڈیشن چہارم مطبوعہ ربوہ)

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

قدرت ثانیہ کے پانچویں مظہر حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بروح القدس

واقفاتِ نَو کو نصائح

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورۂ کینیڈا کے دوران مسجد بیت الاسلام میں واقفاتِ نَو کے ساتھ منعقد ہونے والی ایک کلاس میں متعدد امور سے متعلق نصائح سے نوازا۔ اس ضمن میں پردہ سے متعلق بھی نہایت اہم نصائح فرمائیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ:

"اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں دو تین جگہ بڑا واضح طور پر کہا ہے کہ ایک عورت کی جو Sanctity اور Chastity ہے اس کو قائم رکھو۔ اس کے لئے سر ڈھانکنا، حجاب اور سکارف لینا بتایا ہے۔ تم جو واقفاتِ نو ہو اپنی مثالیں قائم کرو۔ بغیر شرمائے، سکولوں میں کالجوں میں Bullying وغیرہ سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ سڑکوں پر جاتے ہوئے شرمانے کی ضرورت نہیں۔ **اپنی مثالیں قائم کرو تا کہ دوسرے بھی انہیں دیکھ کر نمونہ پکڑیں۔** جس طرح آج سر ڈھانپے ہوئے ہیں، کسی کو کوئی Complex ہے کہ ہم نے کیوں سر ڈھانکا ہوا ہے؟ اور پیچھے جو کیمرے پر کھڑی ہیں۔ سیکیورٹی پر کھڑی رہتی ہیں انہوں نے بھی بڑے اچھے پردے کئے ہوئے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ ان کو بھی کوئی Complex نہیں ہو گا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔ اللہ کا حکم مانو گی تو محفوظ رہو گی۔ **اور آپ نے وقف کیا ہے۔ تو وقف کا مطلب یہ ہے کہ تم کو دوسروں کی نسبت زیادہ اللہ تعالیٰ کا حکم ماننا چاہیئے اس لئے تمہارے نقاب اور سکارف اترنے نہیں چاہئیں۔ یہ بڑا ضروری ہے تا کہ دوسرے بھی تمہارے سے نمونہ پکڑیں۔**

حضور انور نے فرمایا جب تک تم بارہ تیرہ سال کی ہو ماں باپ کے Under ہو۔ یہاں کلاس میں آتی ہیں تو بڑے اچھے سکارف لپیٹے ہوئے بڑی خوبصورت لگ رہی ہوتی ہیں۔ اس کے بعد عمر زیادہ ہوتی ہے تو آہستہ آہستہ پریشان ہو جاتی ہیں۔ تو جو بڑی لڑکیاں ہیں ان کی فہرست مجھے صدر لجنہ یا سیکرٹری تربیت بھجوائے کہ کون سی لڑکیاں باقاعدہ سکارف لیتی ہیں اور جو نہیں لیتیں ان کو کہیں کہ لیا کریں۔ ان کو سمجھائیں اور اگر دو مہینہ کے اندر ان میں کوئی تبدیلی نہیں آتی تو مجھے نام بھجیں تا کہ ان کو وقف نَو سے خارج کیا جائے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے بچیوں نے سوالات بھی کئے۔

ایک واقفہ نَو نے سوال کیا کہ جماعت میں ایسی لڑکیاں ہیں کئی دفعہ جب باہر جاتی ہیں جیسے شاپنگ سنٹر وغیرہ میں پھرتی ہیں یا کہیں جاتی ہیں تو دوپٹے اتار دیتی ہیں۔ صحیح طرح حجاب نہیں لیا ہوتا اور جب مسجد میں آتی ہیں تو صحیح طرح حجاب لے کے آتی ہیں تو کیا یہ صحیح طریقہ ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا میرا تو خیال ہے یہاں پر بھی نہیں لے کر آتیں۔ میں نے جلسہ پر اپنی تقریر میں کہا کہ سر پر دوپٹہ لو حجاب لو۔ اس کے بعد میں پوڈیم سے اپنی کرسی پر جب بیٹھا ہوں تو کم از کم چار عورتوں کو تو میں نے دیکھا ہے جو اٹھ کے گئی ہیں ان کے بال پیچھے سے کھلے ہوئے تھے اور سر پر دوپٹہ کوئی نہیں تھا۔ یہ تو لجنہ کے شعبہ تربیت کا کام ہے۔ صدر صاحبہ اور تربیت والے صرف تقریریں نہ کیا کریں بلکہ دیکھا کریں کہ عملاً کیا ہو رہا ہے۔ اس لئے مَیں نے کہا ہے کہ تم جو واقفاتِ نو ہو، تم لوگوں نے اپنے آپ کو پیش کیا ہے کہ ہم نے دنیا کی اصلاح کرنی ہے اپنی ایسی مثال بناؤ کہ تمہیں دیکھ کر دوسروں کو شرم آجائے۔ اب دیکھتے ہیں کہ تم میں سے کتنی ایسی ہیں جو دوسروں کو شرم دلاتی ہیں"۔

https://www.alislam.org/urdu/book/پردہ/واقفاتِ-نَو-کے-لئے-ارشادات/

لجنہ اماءاللہ کو ہدایات

”اصل چیز یہ ہے کہ سو سال پورے ہونے پہ آپ کی لجنہ کی ہر ممبر جو ہے وہ سو فیصد، اور ناصرات کی ہر ممبر سو فیصد جماعتی معاملات میں Involve ہونی چاہیئے، جماعتی تعلیم پہ عمل کرنے والی ہونی چاہیئے۔ سو فیصد جو ہے اللہ تعالیٰ کی صحیح عبادت گزار ہونی چاہیے۔ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والی اور اس پہ عمل کرنے والی ہونی چاہیئے۔ جماعت کے ساتھ اس کا مضبوط تعلق ہونا چاہیئے۔ یہ سب بنیادی چیزیں ہیں... اصل تو چیز یہ ہے کہ اس سو سال میں ہمیں کوئی شخص انگلی اٹھا کر یہ نہ کہے کہ سو سال تو پورے ہو گئے، جو بلیاں منا رہے ہیں... ان کے ایمان ایسے ہیں کہ قرآن کریم کا حکم ہے حیادار لباس کا، ان کے حیادار لباس نہیں ہوتے۔ قرآن کریم کا حکم ہے پردے کرنے کا، ان کے پردے بھی صحیح نہیں ہیں۔ قرآن کریم کا حکم ہے اللہ کے حق ادا کرنے کا، وہ تو بہت ساری ایسی ہیں جو حق ادا نہیں کر رہیں۔ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے بندوں کے حقوق ادا کرنے کا، اس میں بہت ساری ایسی ہیں جو بندوں کے حقوق ادا نہیں کر رہیں۔ تو اگر ہماری اکثریت، یا نصف بھی، پوری طرح عمل نہیں کر رہی ان چیزوں پہ جو بنیادی چیزیں ہیں اسلام کی تعلیم کی، تو پھر سو سالہ جوبلیاں منانے کا تو کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔ تو اصل میں یہی ہے کہ سو سال پورے ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے ایمانوں کی مضبوطی کا بھی جائزہ لیں۔ اس کے لئے بھی ایک سکیم بنائیں۔“

(اقتباس از نیشنل عاملہ لجنہ اماءاللہ جرمنی کے ساتھ Virtual ملاقات بتاریخ 27 مارچ 2021ء)

https://www.alfazlonline.org/06/09/2022/67703/

ترانہ

امۃ الباری ناصر

آقا سلام ہو۔ مرے آقا سلام ہو	مولا کی میرے آقا پہ رحمت مدام ہو
خوشیوں سے جھوم جھوم کے گاتے ہیں آج ہم	حضرت ہمارے درمیاں دائم قیام ہو
بڑھتے رہیں بلندی کی جانب قدم قدم	اسلام کا پیام ہی دنیا میں عام ہو
آقا کی بات مان لیں دل اور جان سے	ہر احمدی بہ فضلِ خدا نیک نام ہو
اللہ کی خوشی کا رہے ہر گھڑی خیال	پیشِ نظر ہمیشہ خدا کا کلام ہو
رائج جہان سارے میں ہو ایک ہی نظام	دنیا میں اب ہمارا ہی آقا امام ہو
آقا سلام ہو۔ مرے آقا سلام ہو	مولا کی میرے آقا پہ رحمت مدام ہو

خدام الاحمدیہ کو نصائح

”خدام الاحمدیہ کے حوالے سے بتادوں کہ خدام الاحمدیہ کا ایک کام، بہت بڑا کام خلافتِ احمدیہ کی حفاظت بھی ہے اور اس کے لیے وہ عہد بھی کرتے ہیں۔ اور حفاظت یہ نہیں ہے کہ صرف عمومی کی ڈیوٹی دے دی یا حفاظتِ خاص کی ڈیوٹی دے دی۔ یہ کام تو اور دوسرے بھی کر سکتے ہیں۔ اصل حفاظت یہ ہے کہ خلیفۂ وقت کے الفاظ کو پھیلایا جائے۔ ان پر عمل کیا جائے۔ ان پر عمل کروایا جائے۔ اور نئی نسل کو سنبھالا جائے۔ صرف یہ دعویٰ کرلینا کافی نہیں کہ ہم دائیں بھی لڑیں گے اور بائیں بھی لڑیں گے اور آگے بھی لڑیں گے اور پیچھے بھی لڑیں گے۔ یہ لڑائی کا تو مسئلہ نہیں ہے۔ آج کل کی لڑائی، آج کل کا جہاد یہ ہے کہ باتوں پر عمل کیا جائے۔ اور یہی وہ اصل کام ہے جو خدام الاحمدیہ نے کرنا ہے۔ ہر قائد کا کام ہے، ہر زعیم کا کام ہے، ہر ناظم کا کام ہے، ہر مہتمم کا کام ہے اور صدر صاحب کا کام ہے۔ پس اس بات کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ جو باتیں کہی جاتی ہیں۔ آپ تقاریر میں سنتے ہیں یا جو خطبات سنتے ہیں ان پر عمل کریں اور ان پر عمل کروائیں۔ اپنے نمونے پیش کریں گے تو دوسرے بھی اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے ... خدام الاحمدیہ کا خاص طور پر یہ کام ہے کہ جب خلافت کے نظام کی حفاظت کی ذمہ داری ان پر ہے تو حفاظت اسی طرح ہے کہ اپنے نوجوانوں میں، اپنے بچوں میں یہ روح پیدا کریں کہ تم نے خلیفۂ وقت کی باتوں کو سننا ہے اور ان پر عمل کرنا ہے۔ اور یہی حقیقت ہے جو خلافت کی حفاظت کا اہل بناتی ہے ورنہ اس کے علاوہ سب باتیں ہی ہیں۔ پس میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو توفیق عطا فرمائے کہ حقیقی رنگ میں خلافت کی حفاظت کرنے والے ہوں۔ اور خلیفۂ وقت کے حقیقی مددگاروں میں سے ہوں، سلطانِ نصیر ہوں۔ اور خلافت احمدیہ کا جو ادارہ ہے اس کی حقیقی رنگ میں حفاظت کرنے والے ہوں اور وہ یہی ہے جیسا کہ میں نے کہا کہ خلیفۂ وقت کے الفاظ پر عمل ہو اور عمل کروانے کی کوشش ہو اور اس کو پھیلایا جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔“

(اقتباس از خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بر موقع تقریب الوداع سابق صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی، 25/ اکتوبر 2019ء بمقام مہدی آباد، جرمنی)

https://www.alfazl.com/2019/11/15/10622/

ملاقات کے آداب

امۃ الرفیق ظفر

اسلامی معاشرہ کی تکمیل میں باہمی میل اور ملاقات، ہمدردی و اخوت کو بہت بڑا دخل ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ

(سورۃ الحجرات:11)

کہ تمام مومنین آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ اور

رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ

(سورۃ الفتح:30)

پس اُنہیں آپس میں ایسے روابط رکھنے چاہئیں جن سے برائیوں کا سدِّباب ہو سکے اور نیکیوں کی اشاعت ہوسکے اور ایک دوسرے کو نفع پہنچایا جاسکے۔

پس اللہ تعالیٰ کا بندہ اور اس کے رسول کا خادم اور مومنوں کا خیر خواہ بننے کے لئے ضروری ہے کہ اسلام نے تمدنی زندگی گزارنے کے لئے جو اعلیٰ درجہ کی ہدایات دی ہیں ان پر عمل پیرا ہو کر آپس میں مہر و محبت کی فضا قائم کی جائے۔ اور روحانی اور معاشرتی برائیوں سے بچا جائے۔ ذیل میں قرآن مجید، سنت نبویؐ اور احادیث نبویہؐ کی روشنی میں ملاقات کے آداب درج کئے جاتے ہیں جو اجنبیت کے احساسات کو ختم کرنے اور تعلقات محبت کو بڑھانے میں ممد و معاون ثابت ہوسکتے ہیں۔

1) ملاقات کی ابتداء السلام علیکم کے الفاظ سے کی جانی چاہیئے نیز سلام کرنے میں سبقت اختیار کرنی چاہیئے۔

2) آپس میں خندہ پیشانی کے ساتھ ملاقات کرنی چاہیئے۔ کیونکہ انسانی جذبات ایک دوسرے پر نہایت تیزی سے اثر انداز ہوتے ہیں اس لئے بشاش صورت دیکھ کر خوشی اور راحت حاصل ہوتی ہے۔ کشادہ چہرہ کے ساتھ آنا نیکی ہے۔

حضرت ابوذرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

لَا تَحقِرَنَ مِنَ المعروفِ شَیئًا وَّلَوْ اَنْ تَلْقٰی اَخَاکَ بِوَجْهٍ طَلِیْقٍ

(مسلم کتاب البر والصلۃ والادب)

کہ تم معمولی نیکی کو بھی حقیر نہ سمجھو۔ اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے پیش آنا بھی نیکی ہے۔ حضرت علیؓ آنحضرت ﷺ کے اخلاق کے متعلق فرماتے تھے کہ آپؐ خندہ جبیں، نرم خو اور مہربان طبع تھے۔

(شمائل ترمذی باب ماجاء فی خلق رسولؐ اللہ)

3) خدا تعالیٰ کی محبت اور رضا حاصل کرنے کے لئے ایک دوسرے سے ملاقات کرنی چاہیئے اور انس و محبت سے پیش آنا چاہیئے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ ایسے اشخاص کو اپنا دوست رکھتا ہے جو اس کے جلال و محبت کی خاطر آپس میں میل جول رکھتے ہیں۔

(ابو ادریسؒ سے روایت ہے۔ دمشق کی مسجد میں معاذ بن جبلؓ سے میں نے کہا۔ میں آپؓ سے محبت محض اللہ کے لئے رکھتا ہوں۔ معاذؓ نے کہا۔ کیا خاص اللہ کے لئے؟ میں نے کہا ہاں۔ پھر کہا۔ کیا خاص اللہ کے لئے۔ میں نے کہا ہاں۔ تب انہوں نے میری چادر کا کونہ پکڑ کر کھینچا اور فرمایا خوش ہو جاؤ کہ میں نے رسول کریمؐ سے سُنا اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ میری محبت واجب ہوئی ان لوگوں سے جو محض میرے لئے باہم محبت رکھتے ہیں اور محض میرے لئے مل کر بیٹھتے ہیں۔ محض میرے لئے ایک دوسرے کی ملاقات کو جاتے اور محض میرے لئے اپنا جان و مال خرچ کرتے ہیں)۔

(مؤطا کتاب الجامع باب ماجاء فی المتحابین فی اللہ)

حدیث میں آتا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی بھائی کے پاس ملاقات کے لئے اللہ کی خوشنودی کی خاطر جاتا ہے تو ایک آواز دینے والا اُسے آواز دیتا ہے کہ تو بھی مرغوب ہے۔ اور تیرا چلنا پھرنا بھی مرغوب ہے۔ تو نے جنت میں اپنا گھر بنالیا۔

(ترمذی ابواب البرّ والصلۃ باب ماجاء فی زیارۃ الاخوان)

حضرت رسولِ کریم ﷺ اپنے صحابہ کرامؓ کے گھروں میں ملاقات کے لئے جایا کرتے تھے۔ حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ آنحضرتؐ ہم سے ملتے جلتے رہتے تھے۔ یہاں تک کہ میرے ایک چھوٹے بھائی سے فرماتے کہ اے ابو عمیر نغیر کو کیا ہوا۔

(بخاری کتاب الادب باب الانبساط الی الناس)

4) بعض لوگ بدظنی کی طرف جلد مائل ہو جاتے ہیں۔ اس لئے اسلام نے حکم دیا ہے کہ اپنے گھروں کے سوا دوسروں کے گھروں میں ملاقات کے لئے بغیر اجازت اور سلام کے داخل نہ ہوا جائے جیسا کہ سورۃ النور میں آتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِکُمْ حَتّٰی تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰۤی اَهْلِهَا ؕ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ۔

(سورۃ النور:28)

ترجمہ: اے مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہؤا کرو۔ جب تک اجازت نہ لے لو۔ اور داخل ہونے سے پہلے ان گھروں میں بسنے والوں کو سلام کرو۔ یہ تمہارے لئے اچھا ہو گا تا کہ تم نصیحت حاصل کرو۔

حضور ﷺ جب خود کسی سے ملنے جاتے تو اسی طرح اجازت مانگتے اور کوئی شخص اس طریقہ کے خلاف کرتا تو اُسے واپس کر دیتے۔

ایک دفعہ صفوان بن اُمیہ نے جو قریش کے رئیس تھے۔ آنحضرت ﷺ کے پاس اپنے بھائی کلدہ کے ہاتھ، دودھ، ہرن کا بچہ اور ککڑیاں بھیجیں۔ کلدہ یوں ہی بے اجازت چلے آئے۔ آپ نے فرمایا واپس جاؤ اور سلام کر کے اندر آؤ۔ (ابوداؤد کتاب الادب فی الا ستیذان)

سھل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ اِذن مانگنا اس لئے ہے تا نامحرم پر نظر نہ پڑے۔

(مسلم کتاب الاداب باب تحریم النظر فی بیت غیرہ)

5) اگر گھر والے کہیں باہر گئے ہوں۔ تو باہر ہی ان کی واپسی کا انتظار کرنا چاہیئے۔ کیونکہ ان کی اجازت کے بغیر گھر میں داخل ہونا معیوب ہے اور اسلام نے اس سے روکا ہے۔ قرآنی ارشاد ہے:

فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَا اَحَدًا فَلَا تَدْ خُلُوْ هَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ

(سورۃ النور:29)

اگر تم ان گھروں میں کسی کو نہ پاؤ۔ تب بھی ان میں داخل نہ ہو جب تک کہ تمہیں گھر والوں کی طرف سے اجازت نہ مل گئی ہو۔

6) جب کسی کے گھر ملاقات کے لئے جائیں تو عین دروازہ کے سامنے نہ کھڑے ہوں بلکہ دروازہ کے ایک طرف کھڑے ہو کر السلام علیکم کہہ کر اذن طلب کریں۔ حضور اکرم ﷺ کی یہ عادت تھی کہ آپ جب کسی کے گھر جاتے تو دروازہ کے دائیں یا بائیں جانب کھڑے ہوتے اور السلام علیکم کہہ کر اِذن طلب فرماتے۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب کم مّرۃ یسلم الرجل فی الاستیذان)

7) اگر کسی کے گھر ملاقات کے لئے جائیں تو دروازہ کو زور زور سے نہ کھٹکھٹائیں اور نہ گھنٹی بجاتے چلے جائیں بلکہ وقفہ وقفہ سے تین بار السلام علیکم کہہ کر اجازت طلب کریں۔ حضرت ابو موسیٰؓ الا شعری سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ اذن مانگنا تین بار ہے۔ اگر اِذن دیا گیا تو فَبِهَا ورنہ واپس لوٹ جاؤ۔

(مسلم و بخاری)

حدیث میں آتا ہے ایک دفعہ آنحضرت ﷺ سعد بن عبادہؓ کے گھر تشریف لائے اور باہر کھڑے ہو کر اِذن طلبی کے لئے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا۔ سعدؓ نے اس طرح آہستہ سلام کا جواب دیا کہ آنحضرت ﷺ نے نہیں سُنا حضرت سعدؓ کے فرزند قیس بن سعدؓ نے کہا۔ آپ رسول اللہ ﷺ کو اندر آنے کی اجازت کیوں نہیں دیتے۔ حضرت سعدؓ نے کہا۔ چُپ رہو۔ رسولؐ اللہ بار بار سلام کریں گے جو ہمارے لئے برکت کا سبب ہو گا۔ آنحضرت ﷺ نے دوبارہ السلام علیکم کہا اور سعدؓ نے پھر اسی طرح جواب دیا۔ آنحضرت ﷺ نے تیسری دفعہ پھر اسی طریقہ سے اِذن طلب کیا۔ اور جب کوئی جواب نہ ملا تو آپؐ واپس چلے۔ حضرت سعدؓ نے جب آپؐ کو واپس جاتے دیکھا تو دوڑ کر گئے اور عرض کی کہ مَیں آپ کا سلام سن رہا تھا لیکن آہستہ جواب دیتا تھا کہ آپ بار بار سلام فرمائیں۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب کم مّرۃ یسلم الرجل فی الاستیذان)

8) اگر گھر والے ملاقات نہ کرنا چاہیں تو بغیر بُرا منائے واپس لوٹ آنا چاہیئے۔ جیسا کہ سورۃ النور میں آتا ہے:

وَ اِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَاَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ

(سوۃ النور:29)

اور اگر تمہیں کہا جائے کہ اس وقت چلے جاؤ۔ تو تم چلے آؤ۔ یہ تمہارے لئے زیادہ پاکیزہ ہو گا۔ اور اللہ تمہارے کاموں کو خوب جانتا ہے۔

صحابہ کرامؓ کے اندر احکام شریعت پر عمل کرنے اور نیکیاں حاصل کرنے کا اس قدر جوش پایا جاتا تھا کہ حضرت عمر بن الخطابؓ فرماتے ہیں کہ مجھے سالہا سال یہ خواہش رہی کہ میں کسی کے ہاں جاؤں اور وہ مجھے کہے کہ واپس چلے جاؤ تا کہ هُوَاَزْ كٰى لَكُمْ کے ماتحت میں ثواب حاصل کر سکوں مگر مجھے کبھی ایسا موقع نہیں ملا۔

(فتح البلدان جلد 6)

9) اُمراء یا سرداران قوم سے ملاقات کی اجازت طلب کرنے کا ایک طریق یہ بھی ہے کہ تعارفی کارڈ یا رقعہ لکھ کر خادم کے ذریعہ اندر اطلاع بھجوائی جائے اور پھر ملاقات کے وقت السلام علیکم کہا جائے۔ حضور اکرمؐ ہمیشہ ملاقات کی ابتداء السلام علیکم کے الفاظ سے کرتے تھے۔

10) ملاقات کے لئے اگر کسی کے گھر جائیں تو دروازوں کی درزوں میں سے جھانکنا نہیں چاہیئے۔ یہ بہت بُری حرکت ہے اور حضور اکرم ﷺ اسے سخت ناپسند فرماتے تھے۔

حضرت سہل بن سعدؓ سے بیان ہے کہ ایک شخص نے آنحضرت ﷺ کے حجروں میں سے کسی ایک حجرے میں جھانک کر دیکھا اور نبی اکرم ﷺ کے ہاتھ میں سر کھجلانے کا آلہ تھا جس سے آپؐ اپنا سر کھجلا رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا۔ کہ اگر میں

جانتا کہ تو جھانک کر دیکھے گا تو میں اس سے تیری آنکھ میں مارتا۔ اجازت غیر محرم کے دیکھ لئے جانے ہی کی وجہ سے مقرر کی گئی ہے۔

(بخاری کتاب الاستیذان باب الاستیذان من اجل البصر)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے آنحضرت ﷺ کے حجروں میں سے کسی ایک حجرے میں دیکھا۔ آپ تیر کا ایک پھلا لے کر یا کئی پھلے لے کر اس کی طرف لپکے اور حضرت انسؓ کا بیان ہے کہ گویا آپؐ اس شخص کو ڈھونڈ رہے ہیں تا کہ اس کو وہ پھلے ماریں۔

(بخاری کتاب الاستیذان باب الاستیذان من اجل البصر)

11) گھر والے اگر پوچھیں کہ کون ملنے کے لیے آیا ہے؟ تو جواب میں اپنا نام بتانا چاہیئے 'مَیں' کے لفظ میں جواب نہیں دینا چاہیئے۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کی خدمت میں اس قرض کے سلسلہ میں حاضر ہؤا جو میرے والد پر تھا۔ میں نے دروازہ کو کھٹکھٹایا۔ آپؐ نے فرمایا۔ کون ہے؟ میں نے کہا میں ہوں۔ آپؐ نے فرمایا۔ مَیں مَیں۔ گویا کہ آپ نے اُسے ناپسند فرمایا۔

(بخاری کتاب الاستیذان باب اذا قال من ذا فقال انا)

12) ملاقات کے لئے کسی کے گھر اگر جایا جائے تو ممتاز مقام پر بیٹھنے سے پرہیز کرنی چاہیئے۔ نیز اہل خانہ نے اگر اپنے لئے کوئی نشست مخصوص کی ہو تو اس پر بیٹھنے سے اجتناب کیا جائے۔ سوائے اس کے اہل خانہ خود وہ جگہ پیش کرے۔

حدیث میں آتا ہے کہ حضور ﷺ جب کسی کے گھر تشریف لے جاتے تو ممتاز مقام پر بیٹھنے سے پرہیز فرماتے۔ ایک بار آپؐ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے مکان پر تشریف لے گئے۔ انہوں نے آپؐ کے بیٹھنے کے لئے چمڑے کا ایک گدّا ڈال دیا۔ لیکن آپؐ زمین پر بیٹھ گئے اور گدّا آنحضرت ﷺ اور حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے درمیان آگیا۔

(بخاری کتاب الاستیذان باب من القی لہٗ وسادۃ)

13) ملاقات کے لئے ہمیشہ خوش اخلاقی کا مظاہرہ کرنا چاہیئے۔

آنحضرت ﷺ حسنِ اخلاق کی معراج پر تھے۔ آپؐ کے حسنِ اخلاق کی گواہی قرآن مجید میں ان الفاظ سے دی گئی ہے۔

اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیۡمٍ (سورہ القلم:5)

کہ آپ اعلیٰ درجہ کے اخلاق پر فائز ہیں

آپؐ خود فرماتے تھے۔ بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَکَارِمَ الاَخْلَاقِ

(مؤطا کتاب الجامع باب ماجاء فی حسن الخلق)

کہ میں اس لئے بھیجا گیا ہوں کہ عمدہ اخلاق کی تکمیل کروں۔

خوش خلقی سے پیش آنا بہت بڑی نیکی ہے اور جنت کے حصول کا ذریعہ ہے حضور ﷺ فرماتے تھے۔ میں جنت کی بلندی میں اس شخص کے لئے ایک گھر کا ذمہ لیتا ہوں۔ جو اپنے خُلق کو خوش نما بنائے۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب فی حسن الخلق)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سُنا کہ مومن خوش خلقی سے روزہ دار قیام کرنے والے کا درجہ حاصل کر لیتا ہے۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب فی حسن الخلق)

آنحضرت ﷺ ملتے وقت ہمیشہ پہلے خود سلام کیا کرتے۔ آپؐ نہایت خوش اخلاق تھے۔ اگر کوئی شخص جُھک کر آپؐ کے کان میں کچھ بات کہتا تو اُس وقت تک اس کی طرف سے رُخ نہ پھیرتے جب تک وہ خود منہ نہ ہٹالے۔

(ابن ماجہ ابواب الادب باب اکرام الرجل جلیسہ)

حضرت جریر بن عبداللہؓ وہ خوش نصیب صحابی تھے جن کو دیکھ کر آپؐ محبت سے مسکرا دیا کرتے تھے۔ ان کا بیان ہے کہ کبھی ایسا نہ ہؤا کہ میں خدمتِ اقدسؐ میں حاضر ہؤا ہوں۔ اور آپؐ نے مُسکرا نہ دیا ہو۔ (صحیح مسلم / مناقب جریر بن عبداللہ)

14) ملاقات کے وقت مصافحہ اور معانقہ کرنا بھی سُنتِ نبویؐ ہے۔

حضور اکرم ﷺ کا معمول تھا کہ جب کسی سے ہاتھ ملاتے تو جب تک وہ خود نہ چھوڑ دے اس کا ہاتھ نہ چھوڑتے تھے۔

(ابن ماجہ ابواب الادب باب اکرام الرجل جلیسہ)

ابن مسعودؓ نے بیان کیا کہ مجھے نبی کریم ﷺ نے تشہد سکھایا اور میرا ہاتھ آپؐ کے دونوں ہاتھوں کے درمیان تھا۔

(بخاری کتاب الاستیذان باب المصافحہ)

اور کعب بن مالکؓ نے کہا کہ میں مسجد میں داخل ہؤا تو دیکھا کہ رسول کریم ﷺ تشریف فرما ہیں طلحہ بن عبید اللہؓ میری طرف جلدی سے اُٹھ کر آئے۔ یہاں تک کہ مجھ سے مصافحہ کیا اور مجھے مبارکباد دی۔

(بخاری کتاب الاستیذان باب المصافحہ)

عمرو بن عاصم قتادہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے انسؓ سے پوچھا کہ نبی کریم ﷺ کے صحابہؓ میں مصافحہ کا رواج تھا۔ انہوں نے کہا۔ ہاں۔

(بخاری کتاب الاستیذان باب المصافحہ)

حضرت عبد اللہ بن ہشام سے مَروی ہے۔ انہوں نے بیان کیا کہ ہم (ایک مرتبہ) آنحضرت ﷺ کے ساتھ تھے اور آپؐ اُس وقت حضرت عمر بن خطابؓ کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے۔(بخاری کتاب الاستیذان باب المصافحہ)

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ جب اہل یمن آئے تو آنحضرت ﷺ نے خوش ہو کر فرمایا: تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے سب سے پہلے مصافحہ کو رواج دیا تھا۔

(ابو داؤد کتاب الادب باب فی المصافحہ)

ایک دفعہ حضور اکرم ﷺ نے حضرت ابو ذرؓ صحابی کو بلایا بھیجا۔ تو وہ گھر میں نہ ملے۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ حاضر خدمت ہوئے۔ تو آپؐ لیٹے ہوئے تھے۔ ان کو دیکھ کر آپؐ اُٹھ کھڑے ہوئے اور اپنے سینہ سے لگا لیا۔

(ابو داؤد۔ کتاب الادب باب المعانقہ)

حضرت جعفرؓ جب حبشہ سے واپس آئے تو آپؐ نے ان کو گلے لگا لیا اور ان کی پیشانی کو بوسہ دیا۔

(ابو داؤد کتاب الادب باب فی قبلتہ ما بین العینین)

15) ملاقات کے بعد مجلس سے یا گھر سے اہل خانہ کی اجازت کے ساتھ واپس جانے کے لئے اٹھنا چاہیئے اور جب اہل خانہ اُٹھ جائے تو پھر اُٹھ کر واپس چلے جانا چاہیئے۔

16) دوپہر کے وقت کسی کے گھر ملاقات کے لئے نہیں جانا چاہیئے۔ آنحضرت ﷺ اس وقت جانے سے اجتناب فرماتے تھے۔

حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ میں نے اپنے والدین کو دیندار ہونے کے سوا کچھ نہیں پایا اور کوئی روز ایسا نہیں گزرتا تھا جس کے دونوں کناروں یعنی صبح و شام کے وقت نبی کریم ﷺ میرے والدین کے پاس تشریف نہ لاتے ہوں میں ایک دن حضرت ابو بکرؓ کے گھر میں ٹھیک دوپہر کے وقت بیٹھی ہوئی تھی کہ کسی نے کہا کہ رسول کریمؐ ایسے وقت میرے پاس تشریف لا رہے ہیں کہ اس وقت کبھی نہیں آئے۔ حضرت ابو بکرؓ نے فرمایا کہ ایسے وقت میں آپؐ کسی ضروری اور اہم کام کے سبب سے تشریف لا رہے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ مجھے ہجرت کا حکم مل گیا ہے۔ (بخاری کتاب الادب باب ھل یزدر صاحبہ کل یوم او بکرۃ وعشیا) (اشد ضرورت پڑنے پر دوپہر کے وقت جایا جا سکتا ہے)۔

17) بزرگوں کی ملاقات کے لئے جائیں تو ادب کے ساتھ ان کو سلام کریں اور ان کی گفتگو کا بھی ادب کے ساتھ جواب دیں۔

ملاقات کے وقت ان کے گھٹنوں اور پاؤں کو ہاتھ لگا کر چھونا نہیں چاہیئے کیونکہ یہ نفس کی ذلّت کی حالت ہے۔ ہاں برکت کی خاطر ان کے ہاتھوں کو بوسہ دینا جائز ہے۔ اور اُن کو نذرانہ پیش کرنا بھی جائز ہے کیونکہ اس سے محبت بڑھتی ہے اور دعا کرنے کا تعلق پیدا ہو جاتا ہے۔

18) ناراضگی کی وجہ سے تین رات سے زیادہ ترک کلام و ملاقات نہیں کرنی چاہیئے۔ حضورؐ کا ارشاد ہے کہ کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ اپنے بھائی سے تین دن رات سے زیادہ ترک ملاقات کرے۔(بخاری کتاب الادب باب الھجرۃ)

لیکن نافرمانی کرنے والے شخص سے ملاقات ترک کرنا جائز ہے۔

(بخاری کتاب الادب باب مایجوز من الھجران لمن عصی)

جیسا کہ حدیث میں آتا ہے کہ جب حضرت کعب بن مالکؓ جنگ تبوک میں اپنی سستی کی وجہ سے پیچھے رہ گئے تو حضور اکرم ﷺ نے مسلمانوں کو ان سے میل ملاقات اور گفتگو کرنے سے منع فرمایا تھا۔(بخاری کتاب المغازی باب حدیث کعب بن مالکؓ)

ابو خراشؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور اکرم ﷺ سے سُنا جو اپنے بھائی سے ایک سال جدائی کرے گا گویا کہ اس نے خون کر دیا۔

(احمد بن حنبل جلد 4 صفحہ 220 مطبوعہ مصر)

میل ملاقات انسانی معاشرہ کی ایک شاخ ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ افراد کا تعلق آپس میں قائم رہنے سے ہی اس معاشرہ کی سالمیت برقرار رہ سکتی ہے۔ پس ہمیں چاہیئے کہ ابن مسعودؓ کے اس قول کے مطابق کہ لوگوں کے ساتھ اس طرح میل جول رکھو کہ تمہارا دین مجروح نہ ہونے پائے۔

(بخاری کتاب الادب باب الانبساط الی الناس)

اپنے روز مرہ کے میل جول میں ملاقات کے ان آداب کو ہمیشہ مدّ نظر رکھیں اور اسلامی تعلیم پر عمل کریں۔ اور خدا کی خوشنودی کی خاطر آپس میں ملاقات کریں تا خدا تعالیٰ کی دائمی محبت کے وارث ٹھہریں۔ آمین۔

(آدابِ حیات صفحہ 194-204)

(مرسلہ: صفیہ سامی، لندن)

غلامانِ مسیحِ وقت نے میدان مارا ہے

عبدالکریم قدسی

اذاں سے شہرِ ڈوئی کے مقدر کو سنوارا ہے
غلامانِ مسیحِ وقت نے میدان مارا ہے

گواہ ٹھہرا ہے گزرا کل ہماری سربلندی کا
جو آنے والا کل ہے وہ بہ ہر صورت ہمارا ہے

یہ قبرستان ہے ڈوئی کی ساری پیش گوئیوں کا
مگر مہدیٔ دوراں کا بلندی پر ستارا ہے

تمہیں ہے زعم دولت کا مگر ہم اہلِ ایماں کو
خدا کا ہی سہارا تھا خدا کا ہی سہارا ہے

مسلماں کی ہلاکت، حسرتِ ناکام ڈوئی کی
جو گونجے ہر جگہ وہ اَللّٰہُ اَکْبَر کا نعرہ ہے

یہ میری لینڈ کیا ٹیکساس کیا اور شہر زائن کیا
یہ خطّہ اپنی ہے جاگیر اور سارے کا سارا ہے

ملاقاتیں نہیں گر دُور سے تو دیکھ سکتے ہیں
خدا کا منتخب بندہ ہمیں جاں سے بھی پیارا ہے

ہمارا اوڑھنا بھی اور بچھونا عشق ہی ٹھہرا
منافع کا نہ لالچ ہے نہ ہی خوفِ خسارا ہے

یہ مسجد، مسجدِ فتحِ عظیم الشان ہے قدسی
”غلام احمد کی جے“ کا ہر زباں پر آج نعرہ ہے

(16ستمبر2022ء)

ملک فاران احمد ربانی، مبلغ سلسلہ امریکہ

زائن شہر کی تاریخ

”میں ایک تازہ نشان ظاہر کروں گا جس میں فتح عظیم ہو گی“

الہام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

وسیع و عریض ملک امریکہ میں 19,495 شہر ہیں۔ انہی شہروں میں سے ایک زائن (Zion) ہے جو تاریخ میں صیحون کے نام سے بھی مذکور ہے۔ یہ امریکہ کی ریاست الینائے میں ایک چھوٹا سا شہر ہے جس کے مشرقی کونے پر جھیل مشی گن واقع ہے۔ اس شہر کا بانی ایک زمانہ کی معروف شخصیت ڈاکٹر جان الیگزنڈر ڈوئی تھا۔ جب ڈوئی نے اس شہر کو 1901ء میں آباد کیا تو اوائل میں اس شہر کی بنیادیں ایک خاص طرز پر رکھی گئیں۔ اس شہر کی اکثر سڑکوں اور گلیوں کے نام بائیبل کی نامور شخصیات اور مقامات کے نام پر بطور یادگار رکھے گئے۔ اس شہر کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہاں ایک گول چوک ہے اور شہر کی قریباً تمام بڑی بڑی گلیاں اور شاہراہیں اس گول چوک پہ آکر مل جاتی ہیں۔ اور اسی چوک کے وسط میں ڈوئی نے اپنے چرچ کی بنیاد رکھی تھی۔ اُس چرچ کی عمارت اب بھی وہاں قائم ہے گو اس چرچ کی ملکیت اب عیسائیت کے کسی اور فرقہ کے پاس ہے۔

زائن اور وہاں کی جماعت احمدیہ سے میری واقفیت کا آغاز 2014ء کے جون سے ہوُا جب وہاں پہلی بار بحیثیت مربّی خاکسار کی زائن میں تقرری کی گئی۔ مجھے اب بھی یاد ہے صبح سویرے میں گاڑی پر سفر کرکے جب زائن شہر کی حدود میں داخل ہوُا تو افسردگی کی ایک لہر میرے وجود پر طاری ہوگئی جس کی وجہ اُس وقت میں سمجھ نہ سکا۔ اُس وقت وہاں ہمارے مبلغ مکرم مولانا نعمان رانا صاحب ہوُا کرتے تھے جو بعد میں میکسیکو مشن کو سنبھالنے کے لئے بھیج دیئے گئے تھے اور ان کے بعد خاکسار یہاں آیا تھا اور میرے بعد مکرم مولانا طارق نسیم صاحب زائن میں تعیّنات ہوئے۔

خاکسار کے زائن میں شروع شروع کے دن تھے جن میں خاکسار نے زائن کے مختلف علاقے دیکھنے شروع کئے، مختلف تاریخی مقامات دیکھے، گلیاں، سڑکیں اور محلے دیکھے۔ پھر ایک دن ڈوئی کا گھر بھی دیکھا، اُس کی بنائی ہوئی لیس فیکٹری، نیز اُس کے ہوٹل کے آثار بھی دیکھے جو بعد میں جل کر خاکستر ہوگیا تھا اور پھر اُس کی قبر بھی دیکھی جہاں بعض دفعہ آوارہ جانور بیٹھا کرتے تھے۔ اگر اس دنیا میں کسی کی شان و شوکت والی زندگی، اُس کا عروج اور پھر بامِ عروج سے گر کر قعرِ مذلّت میں گرنا دیکھنا ہو تو وہ ڈوئی کے آثار کو آکر زائن میں دیکھ لے۔ یہ بھی معلوم ہوُا کہ یہاں ایک پاور پلانٹ ہوتا تھا جو 2008ء کے عالمی بحران کے نتیجے میں بند کرنا پڑا۔ اور اس طرح سے کئی ہزار لوگوں کی نوکریاں ختم ہوگئیں اور اُن کو اس شہر کو ویرانی کی حالت میں خیرباد کہنا پڑا۔

آیئے اس کہانی کا آغاز 1900ء سے کرتے ہیں جس وقت ڈوئی کے پیروکاروں کی ایک کثیر تعداد ہوُا کرتی تھی جس کا وہ مذہبی پیشوا گردانا جاتا تھا۔ اُس کا اپنا پریس بھی تھا جہاں سے اُس کا اخبار Leaves of Healing کے نام سے شائع ہوتا تھا۔ اُس اخبار کے چند نمونے اب بھی اُس کے گھر میں جو اب میوزیم کے طور پر قائم ہے، موجود ہیں۔ اُنہی اخبار کے گمگشتہ شماروں میں ڈوئی نے دینِ متین اسلام کے خلاف بہت کچھ زہر اگلا اور اپنا دعویٰ بطور ایلیا نبی کے دنیا کے سامنے پیش کیا اور کہا کہ اب مسیح آنے ہی والا ہے۔ اُسی زمانہ میں ملک ہندوستان میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کو دینِ اسلام کی کمان تھما کر دنیا کے تمام ادیان پر اس عالمی مذہب کی برتری ظاہر کرنے کے لئے مبعوث فرمایا۔ لہٰذا جب حضرت مسیح موعودؑ کے علم میں ڈوئی کے دعاوی اور اُس کے اسلام اور آنحضور ﷺ کے خلاف بیانات پہنچے تو آپؑ نے ڈوئی کو مباہلہ کا چیلنج دیا۔ اسی مباہلہ کے نتیجہ میں ڈوئی اپنے عبرتناک انجام کو پہنچا۔ اس مباہلہ کی تفصیلات اور ڈوئی کا عبرتناک انجام حضورؑ کی کتاب 'حقیقۃ الوحی' میں مفصّل درج ہے۔

ڈوئی کے اس شہر میں 1965ء میں آباد ہونے والے پہلے احمدی مسلمان مبلغ مکرم شکر الٰہی صاحب تھے جنہوں نے یہاں تبلیغ کا کام شروع کردیا۔ اس دوران مقامی اور ارد گرد کے شہروں میں لوگ احمدیت قبول کرنے لگے جس کے نتیجہ میں مقامی احمدیوں پر مبنی ایک چھوٹی سی جماعت ایک کونپل کی شکل میں نمودار ہونے لگی۔ زائن کا ہمسایہ شہر کنوشا (Kenosha) ہے جہاں اُس زمانہ میں سب سے پہلے احمدی مکرم علی رضا صاحب افریقن امریکن اور اُن کی اہلیہ مکرمہ ناصرہ رضا تھے جو سینٹ لوئیس، میسوری سے یہاں

آکر آباد ہوئے تھے۔ اور اُن کی بیعت کا زمانہ 1947ء کے لگ بھگ بنتا ہے۔ علی رضا صاحب مرحوم کو اللہ تعالیٰ نے نو بچوں سے نوازا جو اپنے والدین کے ہمراہ احمدیت یعنی حقیقی اسلام ہی میں پروان چڑھے۔

Ali Razaa with his and other children. (Source: Hanif Razaa)

(مکرم علی رضا اپنے بچوں اور چند دوسرے بچوں کے ہمراہ)

اس خاندان کے علاوہ 1965ء سے 1969ء کے درمیان کالج کے بعض طلباء نے بیعت کی اور احمدیت میں شامل ہوگئے۔ ان میں سے چند کے نام جو زائن کی جماعت کی تاریخ میں مذکور ہیں وہ یہ ہیں:

مکرم فضل عمر، مکرم احمد خالد، مکرم محمد رشید، مکرم بشیر محمود، مکرمہ صدیقہ محمود، مکرمہ عالیہ رشید، مکرم عبد الحکیم، مکرمہ حمیدہ حکیم، مکرم ناصر حکیم، مکرم حسن حکیم، مکرم فضل احمد، مکرم فضل کریم، مکرم عبد الکریم، مکرم بشیر وڈو، مکرم مصطفیٰ عبد اللہ، مکرمہ قدیرہ عطاء، مکرم عزیز ڈار، مکرم زکی ڈار، مکرم حفیظ ڈار، مکرم حنیف ڈار، مکرمہ آمنہ حکیم، مکرم احمد نور الدین، اور مکرم محمد صادق۔

ان صاحبان میں سے بعض کے اسلامی نام سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے خود تجویز فرمائے تھے۔ ان میں سے چند بزرگان سے جو بفضل الٰہی حیات ہیں، خاکسار کو زائن میں اپنے قیام کے دوران ملنے کا شرف حاصل ہوا، فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

وقت کے ساتھ ساتھ اس علاقہ میں احمدی مسلمانوں کی تعداد اتنی ہوگئی کہ زائن کی اپنی لوکل جماعت 1969ء میں قائم کرنی پڑی جس کے پہلے صدر مکرم فضل عمر منتخب ہوئے جبکہ پہلی صدر لجنہ مکرمہ عالیہ رشید تھیں۔ شروع شروع میں احمدی احباب ایک دوسرے کے گھر پر نماز وغیرہ کے لئے اکٹھے ہوتے تھے، پھر واکیگن (Waukegan, Illinois) شہر کے ٹرین سٹیشن کے ساتھ ہی ایک چھوٹی سی عمارت کرائے پر لی جہاں نماز، جمعہ اور دیگر دینی پروگرام ہونے لگے۔

The first building near the train station in the downtown Waukegan where members gathered.

واکیگن جماعت مشن ہاؤس

پھر مکرم ڈاکٹر صلاح الدین مرحوم ابن حضرت خالد احمدیت مولانا جلال الدین شمس صاحب کی صدارت کے عرصہ میں زائن جماعت نے ایک چھوٹی سی جگہ خرید لی جو واشنگٹن لبرٹی کلب کے نام سے معروف تھی۔ خاکسار جب 2014ء میں یہاں آیا تو یہ عمارت بطور مسجد زیر استعمال تھی۔ بعد میں اس عمارت کے ساتھ والا گھر بھی مقامی جماعت نے خرید لیا جو مبلغین کی رہائش کے لئے ایک لمبا عرصہ زیر استعمال رہا۔

زائن شہر میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا 2012ء میں دورہ بھی ہو چکا ہے جس میں حضور انور ایدہ اللہ نے مقامی جماعت کے احباب سے ملاقات بھی فرمائی نیز یہاں نمازیں بھی پڑھائیں۔ باہر سے ڈوئی کا گھر بھی دیکھ لیا، آپ اندر تشریف لے کر نہیں گئے، نیز ڈوئی کی قبر جس قبرستان میں ہے اُس کا بھی باہر ہی سے جائزہ لے لیا، اندر تشریف نہیں لے کر گئے۔

وہی ڈوئی جس کا اپنا ایک شہر آباد تھا جہاں گرم پانی کے لئے زیر زمین پائپیں (Pipes) بچھائی گئی تھیں اور اُس کے گھر کا فرنیچر اور متعدد سامان یورپ و دیگر مقامات سے خرید کر لایا گیا تھا جو اُس کے تعیّش اور امیرانہ طرزِ زندگی کی آج تک عکاسی کرتا ہے۔ جس کا اپنا گھوڑوں کا اصطبل بھی تھا۔ چونکہ ڈوئی اپنے پیروکاروں کا علاج کرنے کا دعویدار بھی تھا لہٰذا اُن کے قیام کے لئے ڈوئی کے گھر کے پاس ہی ایک بہت بڑا ہوٹل بھی قائم کیا گیا تھا جو ڈوئی کی ملکیت شمار ہوتا تھا۔ ڈوئی کے ماننے والے ہسپتالوں میں جانے کے بجائے ملک کے کونے کونے سے سفر کر کے اُس کے پاس آتے تھے اور اسی ہوٹل میں ٹھہرتے تھے کیونکہ وہ کہتا تھا کہ اُس کے ذریعہ سے لوگ شفاء پائیں گے جیسے مسیح ناصریؑ کے ذریعہ سے پاتے تھے۔ ایک زمانہ میں چین کا سفیر بھی ڈوئی سے ملاقات کے لئے زائن حاضر ہوا۔ جب ڈوئی خطاب کرتا تھا تو ہزاروں لوگوں کا ایک جم غفیر اُس کو سننے کے لئے حاضر ہوتا تھا۔ اور اُسی ڈوئی پر حضرت مسیح موعودؑ سے مباہلہ کرنے کے نتیجہ میں یہ دور بھی آیا کہ ہر قسم کی ذلت اُس نے اپنی زندگی میں چار سالوں کے اندر ہی دیکھ لی جس عرصہ میں یہ مباہلہ کا چیلنج رہا۔ ڈوئی جو شراب کے خلاف تعلیم دیتا ہے، خود اُس کے زیر استعمال شراب کی بوتلیں سامنے آگئیں۔ وہ زبان کہ جب کلام کرتی تو ہزاروں شائق اُس کو سننے کے لئے پروانہ وار اکٹھے ہو جاتے، وہی زبان جس سے اُس نے اللہ تعالیٰ کے سب سے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے خلافت توہین آمیز الفاظ کہے، ہاں اُسی زبان پر فالج کا حملہ ہوا اور ہزاروں لوگوں کے سامنے ہوا۔ وہی ڈوئی جو کبھی ملک کے طول و عرض میں سفر کرتا تھا اب صاحب فراش ہو گیا، اُس کی بیٹی آگ کے حادثہ میں جل کر وفات پا گئی اور اُس کا اکلوتا بیٹا لاولد رہ کر اِس دنیا سے کوچ کر گیا۔ اُس کا ہوٹل اُس کی وفات کے بعد نذر آتش ہو گیا، اُس کے گھر کے سامنے کینسر کا آج مشہور ہسپتال کھل چکا ہے۔ وہ ہوٹل قائم نہ رہا جو اُس کے ناکام ہونے کی ایک اور دلیل ہے۔

2014ء میں جب خاکسار زائن آیا تو اُس وقت نائب صدر جماعت مکرم ابو بکر صاحب (جو بعد میں صدر جماعت زائن بھی منتخب ہوئے) کے ساتھ ایک دن چائے پینے ایک لوکل کیفے پر گیا جہاں کافی کے ایک خاص مشروب کا نام ڈوئی کے نام پر "Dowie Wowie" رکھا ہوا تھا۔ خاکسار نے کیفے کی مالکن سے جو ساٹھ سال سے اوپر کی ہوں گی دریافت کیا کہ یہ ڈوئی کون تھا جس کے نام پر یہ مشروب معلوم ہوتا ہے۔ اُس خاتون نے ذکر کیا کہ اُس نے گو کہیں یہ نام سنا تھا لیکن وہ جانتی نہیں کہ یہ شخص کون ہے یا کون تھا۔

خاکسار نے اُن سے ذکر کیا کہ کیا آپ جانتی ہیں کہ اس شہر زائن کے بانی کا نام کیا تھا، اِس پر اُنہوں نے پھر لاعلمی کا اظہار کیا۔ خاکسار نے اگلا سوال کیا کہ کیا آپ اس شہر میں باہر سے آکر آباد ہوئی ہیں؟ جس پر اُنہوں نے کہا کہ نہیں وہ یہیں پیدا ہوئیں اور ادھر ہی کی رہنے والی ہیں۔ اس پر خاکسار نے اُنہیں ڈوئی کا مختصر تعارف کروایا اور بتایا کہ کس طرح اُس نے نبی ہونے کا دعویٰ کیا تھا اور کس طرح پر حضرت مسیح موعودؑ کو اللہ تعالیٰ نے فتح عظیم عطاء فرمائی اور مزید یہ کہ اگر وہ خاتون چاہیں تو ہماری احمدیہ مسجد میں تشریف لائیں جہاں اُن کو مزید معلومات فراہم کی جاسکتی ہیں۔ اور ساتھ ہی جب خاکسار نے اُنہیں مسجد کا پتہ بتایا تو فوراً پکار اٹھیں کہ میں تو آپ کی مسجد کو جانتی ہوں یہ وہی عمارت ہے نا! جس پر بڑے بڑے جلی حروف میں Love for all, Hatred for none لکھا ہوُا ہے۔ اللہ اللہ، کیا ہی نظارہ تھا۔

خاکسار کو ساڑھے تین سال زائن میں رہ کر خدمت کا شرف حاصل ہوُا لیکن اس دوران ایک بھی شخص ایسا نہ پایا جو ڈوئی کو جانتا ہو یا اُس کی جماعت میں سے ہونے کا دعویدار ہو، لیکن خدا کا فضل دیکھیں کہ اُسی شہر میں جس کو ڈوئی نے آباد کیا تھا، بہت سے احمدی مسلمان آج وہاں رہتے ہیں اور مسیح موعودؑ اور اسلام کی صداقت کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ گویا آج ڈوئی کا تو کوئی نام لیوا وہاں موجود نہیں یہاں تک کہ وہاں کے پیدائشی مقامی لوگ بھی اُس کے نام سے آج واقف معلوم نہیں ہوتے لیکن حضرت میرزا غلام احمدؑ قادیانی کے ماننے والے اور آپ کی جماعت کے ماٹو 'محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں' سے پورا شہر واقف ہے۔

20 فروری 1907ء کو حضرت مسیح موعودؑ کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً فرمایا کہ "میں ایک تازہ نشان ظاہر کروں گا جس میں فتح عظیم ہوگی" پس وہ فتح عظیم جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کو زائن، امریکہ میں عطاء فرمائی یہیں ختم نہیں ہوتی بلکہ آج اسی شہر میں خلافت خامسہ کے اس مبارک دور میں ایک عظیم الشان نئی مسجد بھی تعمیر ہوئی ہے جس کا افتتاح سیّدی حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس تشریف لا کر فرمارہے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اس خوبصورت مسجد کا نام "مسجد فتح عظیم" رکھا ہے۔ اس مسجد کے ساتھ ایک بلند اور عالیشان مینارہ بھی تعمیر کیا جارہا ہے جو مینارۃ المسیح کے نقوش پر ہوگا اور رہتی دنیا تک زائن، امریکہ کے لوگوں کو یہ یاد دِلاتا رہے گا کہ کس طرح اس شہر کے بانی نے اسلام اور مسیح موعودؑ کے خلاف عَلَم بلند کیا تھا اور کس طرح حق اور باطل کے درمیان جنگ میں وہ ہار گیا اور مسیح محمدیؐ کی جیت ہوئی۔

تازہ نشان کی پیشگوئی

(مندرجہ رسالہ قادیان کے آریہ اور ہم ٹائٹل پیج ۲)

خدا فرماتا ہے کہ مَیں ایک تازہ نشان ظاہر کروں گا جس میں فتح عظیم ہوگی۔ وہ عام دنیا کے لئے ایک نشان ہوگا اور خدا کے ہاتھوں سے اور آسمان سے ہوگا۔ چاہیئے کہ ہر ایک آنکھ اس کی منتظر رہے کیونکہ خدا عنقریب ظاہر کرے گا تا وہ یہ گواہی دے کہ یہ عاجز جس کو تمام قومیں گالیاں دے رہی ہیں اس کی طرف سے ہے۔ مبارک وہ جو اس سے فائدہ اٹھاوے۔ آمین۔

المشتھر

میرزا غلام احمد مسیح موعود

(مجموعہ اشتہارات، جلد 3 صفحہ 560، ایڈیشن 1989ء)

اکرام کی بارش

امۃ الباری ناصر

ممکن نہیں الفاظ میں خوبی سے بیاں ہو
وہ فیض جو دربارِ خلافت سے ملا ہے

شامل ہے مرے خون میں اس در کی محبت
سرمایہ یہ ماں باپ سے ورثے میں ملا ہے

چار عہدِخلافت مجھے دکھلائے ہیں ربّ نے
مجھ جیسی گنہگار پہ احسان بڑا ہے

جب آنکھ کھلی تخت پہ تھا ابنِ مسیحاً
دیکھا کہ ہر اک فرد خلیفہ پہ فدا ہے

ملتی تھی ہمیں اُن سے سگے باپ کی شفقت
درویش کے بچوں کو یہ اعزاز ملا ہے

صد شکر کہ خود مصلح موعودؓ سے میں نے
درسِ قرآں قصرِ خلافت میں سنا ہے

ہے یاد وہ عرفان سے بھر پور خطابت
لگتا تھا کہ بندے میں خدا بول رہا ہے

ملتی ہیں مجھے حضرتِ ناصرؒ کی دعائیں
مجھ پر جو عنایات ہیں سب اُن کی عطا ہے

یاد آتے ہیں جیسے کہ کوئی ماں کو کرے یاد
اک میٹھا تبسم مری آنکھوں میں بسا ہے

اک خاص تعلق تھا عقیدت کا وفا کا
جو دل کے نہاں خانے کا اک حصہ رہا ہے

خود سب سے محبت پہ عمل کر کے دکھایا
نفرت کو مٹانے کا ہمیں درس دیا ہے

میں حضرت طاہرؒ کا کروں ذکر تو کیسے
الفاظ نے ہیجان کا کب ساتھ دیا ہے

میرے تو مہ و سال کچھ اس حال میں گزرے
لگتا تھا کہ اُس شخص نے جادو سا کیا ہے

وہ حوصلہ افزائی سے کرواتے تھے سب کام
یہ سچ ہے کہ میں کچھ نہیں،سب اُن کی دعا ہے

بخشا مجھے تحریر کے شہزادے نے اک پین
اک جہد مسلسل کا جو ہتھیار بنا ہے

کچھ خط ہیں جو خود دستِ مبارک سے لکھے تھے
قیمت مرے مخزن کی جواہر سے سوا ہے

راضی ہو خدا اُن سے ملے قربِ الٰہی
قدموں میں جگہ پاؤں وہاں۔میری دعا ہے

مولا نے دیا ہے ہمیں اب پانچواں مظہر
دل کو مرے خود ان کی محبت سے بھرا ہے

وہ نور ہے چہرے پہ نگاہیں نہیں ٹکتیں
یہ کیوں نہ ہو اللہ تو خود ساتھ کھڑا ہے

سونپا ہے قلم وارثِ سلطانِ قلم نے
اور ساتھ اشاعت کا بھی کچھ کام دیا ہے

مجھ جیسی گنہگار پہ اکرام کی بارش
یہ سارا خلافت سے محبت کا مزا ہے

پانا ہے اگر کچھ تو اطاعت سے ملے گا
پہلوں سے سبق سیکھا ہے نسلوں کو دیا ہے

جاری ہیں مری آنکھوں سے شکرانے کے آنسو
ہر ذرۂ تن حمدِالٰہی میں جھکا ہے

ڈیلس جماعت کی مختصر تاریخ

1989ء ڈیلس جماعت کا باضابطہ قیام میں ہوُا۔ جس میں ساراڈیلس اور فورٹ ورتھ (DFW) میٹرو ایریا شامل تھا۔ مکرم رفیق سید صاحب اس کے پہلے صدر جماعت تھے جنہوں نے 1993ء تک خدمات انجام دیں۔ شروع میں ڈیلس ایک چھوٹی سی جماعت تھی 1993ء تک یہاں صرف 20 خاندان آباد ہوئے تھے۔ اللہ کے فضل سے، اب ڈیلس جماعت کی تجنید 560 ممبران تک پہنچ چکی ہے اور قریبی فورٹ ورتھ جماعت کی تجنید میں قریباً 250 افراد ہیں۔

ڈیلس مسجد بیت الاکرام کی مختصر تاریخ

1996ء میں ڈیلس جماعت کی پہلی مسجد کے لیے ایلن شہر میں قریباً چھیانوے ہزار ڈالر ($96,000) کی لاگت سے 4 ایکڑ زمین خریدی گئی۔ ایلن ایک مضافاتی شہر ہے جو ڈیلس کے شمال میں واقع ہے۔ 2002ء کے اوائل میں مسجد کے دو ہالوں کی تعمیر شروع ہوئی اور یہ 2002ء کے آخر تک قریباً 660,000 ڈالر کی لاگت سے مکمل ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس مسجد کا نام بیت الاکرام رکھا۔ آپؒ نے بنیاد میں رکھنے کے لیے دعا کر کے ایک اینٹ بھی بھیجی تھی۔

ایک بڑی گنجائش کی مسجد، مشنری ہاؤس اور کمرشل باورچی خانے کی تعمیر کے لیے منصوبہ بندی 2012ء میں شروع ہو گئی تھی۔ سنگ بنیاد کی تقریب 31 مارچ 2018ء کو منعقد ہوئی جس کی صدارت محترم امیر صاحب نے کی۔ اس منصوبے کو دو اہم مراحل میں توسیع دی گئی۔ پہلے مرحلے میں ایک مشنری ہاؤس کی تعمیر، کمرشل کچن اور توسیع شدہ پارکنگ شامل تھی، اور دوسرا مرحلہ مسجد کی اصل عمارت پر مشتمل ہے جس میں نماز ہال، دفاتر، نرسری، کانفرنس روم اور بیت الخلاء شامل ہیں۔ دوسرا مرحلہ مئی 2021ء میں مکمل ہوُا۔ جماعت نے پہلے مرحلے کی تعمیر کے لیے ایک جنرل کنٹریکٹر کو ملازم رکھا تھا۔ جبکہ دوسرے مرحلے کی نگرانی ڈیلس جماعت کے مکرم منور پراچہ نے کی جس کے نتیجے میں کم قیمت پر اعلیٰ معیار کی تعمیر ہوئی۔ مسجد کے پرانے ہالوں کو اگست 2021ء میں ضیافت کے کمروں میں تبدیل کر دیا گیا۔

بیت الاکرام مسجد کی کچھ تفصیلات

نئی مسجد کی عمارت کا تعمیر شدہ رقبہ قریباً دس ہزار (10,000) مربع فٹ ہے، جس میں نماز ہال، لابی، دفاتر اور لائبریری کے ساتھ کانفرنس روم شامل ہیں۔ اس میں مرد و خواتین ملا کر 450 افراد کے نماز پڑھنے کی گنجائش ہے اور ضرورت پڑنے پر مزید 250 افراد کے بیٹھنے کی جگہ بن سکتی ہے۔ پرانے ہالوں کا رقبہ قریباً پانچ ہزار مربع فٹ ہے، اور ضرورت پڑنے پر اسے نماز کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مربی صاحب کی رہائش گاہ اور کمرشل کچن سمیت کمپلیکس کا کل تعمیر شدہ رقبہ قریباً بیس ہزار مربع فٹ ہے۔

کئی مراحل میں تعمیر ہونے پر کل لاگت قریباً 4.8 ملین امریکی ڈالر ہے۔ ڈیلس جماعت نے زبردست مالی قربانیاں دیں اور ایک چھوٹی جماعت ہونے کے باوجود مقامی طور پر 3 ملین ڈالرز سے زیادہ اکٹھے کئے۔

اس مسجد کی تکمیل کے لیے جماعت کے بہت سے ارکان کی انتھک کوشش شامل ہے۔ جن میں صدر جماعت مکرم اکرم چودھری، مکرم سہیل کوثر اور مکرم حامد شیخ شامل ہیں۔ مزید برآں مکرم شکور اظہر، مکرم منور ملک، مکرم مبشر احمد چودھری، مکرم خالد باجوہ، مکرم ندیم محمد، مکرم فراز احمد، اور مکرم خالد کڑک نے بھی مسجد کے لیے بہت محنت کی۔ بالخصوص مکرم منور پراچہ، جو کہ نئی مسجد کی تعمیر کے انچارج تھے، نے اس خوبصورت مسجد کو تکمیل تک پہنچانے کے لیے انتھک محنت کی۔ اللہ ان سب کو اجر عظیم سے نوازے۔

ٹیکساس اور ڈیلس کا تعارف

ڈیلس امریکی ریاست ٹیکساس کا تیسرا بڑا شہر ہے۔ فورٹ ورتھ کے قریبی شہر کے ساتھ ساتھ، ڈیلس-فورٹ ورتھ میٹرو کے علاقہ کی آبادی قریباً 8 ملین بنتی ہے۔ اس طرح یہ آبادی کے لحاظ سے امریکہ کا چوتھا بڑا علاقہ ہے۔

ٹیکساس کی آبادی قریباً 30 ملین باشندوں پر مشتمل ہے، اور رقبہ پاکستان سے تھوڑا چھوٹا ہے۔ ٹیکساس میں حالیہ معاشی تیزی کی وجہ سے، بہت سے لوگ اپنے کیریئر کو آگے بڑھانے کے لیے یہاں منتقل ہو رہے ہیں۔ ٹیکساس مناسب قیمت پر ضروریاتِ زندگی، ہلکی سردیوں، اچھے اسکولوں، نقل و حمل کا ایک جدید انفراسٹرکچر کے ساتھ کاروبار دوست پالیسیاں پیش کرتا ہے جو اسے بہت سے امریکیوں کے لیے ایک پرکشش جگہ بناتا ہے۔ جیسے جیسے ٹیکساس میں جماعتیں بڑھ رہی ہیں، بہت سے احمدی بھی ٹیکساس کو ایک پرکشش ریاست سمجھ کر اس میں منتقل ہو رہے ہیں۔

ٹیکساس امریکہ کے قدامت پسند جنوبی ''بائبل بیلٹ'' کا حصہ ہے، جہاں لوگ سماجی طور پر قدامت پسند اقدار کے حامل ہیں۔ چرچ کی حاضری بھی باقی امریکہ کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ تمام فرقوں کی عیسائیت یہاں پر پھل پھول رہی ہے، بہت سے ''میگا چرچ'' ٹیکساس میں کام کر رہے ہیں۔ گزشتہ دو دہائیوں کے دوران ٹیکساس کی مسلم آبادی میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہؤا ہے۔ کچھ اندازوں کے مطابق، ٹیکساس میں قریباً 420,000 مسلمان آباد ہیں۔ ڈیلس کے علاقے میں ایک اندازے کے مطابق 100,000 سے زیادہ مسلمان اور 70 سے زیادہ مساجد ہیں۔

اسلام اور مسلمانوں کے لئے مقامی آبادی کا رویہ انتہائی روادارانہ ہے۔ مسلمان بغیر کسی خوف اور فکر کے اپنے عقیدے پر عمل کر سکتے ہیں۔ ایلن میں، ہماری جماعت کے مقامی شہر اور ریاستی عہدیداروں کے ساتھ بہت خوشگوار تعلقات ہیں۔ خاص طور پر ایلن شہر گزشتہ 20 سال میں ہمارے لیے بہت مددگار رہا ہے اور اس نے قانونی تقاضوں کے مطابق مسجد کو مکمل کرنے کے لیے ہمارے ساتھ بہت تعاون کیا۔

ایلن شہر قریباً 100,000 افراد پر مشتمل ایک متوسط سے اعلیٰ متوسط طبقے کا شہر ہے۔ چونکہ مسجد ایک رہائشی علاقے میں ہے جہاں بہترین اسکول ہیں، احمدیوں کی ایک بڑی اکثریت مسجد سے بذریعہ کار 30 منٹ کے فاصلے کے اندر رہتی ہے، اور درجنوں احمدی خاندان 15 منٹ کی مسافت کے اندر رہتے ہیں۔

مسجد بیت الاکرام

(حامد رحیم شیخ، صدر جماعت ڈیلس۔ ترجمہ: امۃ الباری ناصر)

مبارک احمد ظؔفر

چشمِ تصوّر میں فتحِ عظیم

خدائے پاک کی غالب ہوئی تقدیر زائن میں
بفضلِ ایزدی آئے ہمارے مِیر زائن میں

خدا کے برگزیدہ نے دعاؤں کے جو چھوڑے تھے
نشانے پر لگے آ کر وہ سیدھے تِیر زائن میں

ہوئی مرزا غلام احمدؑ کی جے جےکار دنیا میں
نظر آتی ہے ان کی ہر طرف تصویر زائن میں

'خدا رُسوا کرے گا تم کو میں اعزاز پاؤں گا'
بعینہٖ یہ سچی ہو گئی تحریر زائن میں

یہاں پر ایک مرکز بن گیا توحیدِ خالص کا
یہاں گونجا کریں گے نعرۂ تکبیر زائن میں

یہ اِک لاریب ہے فتحِ عظیم اس عہدِحاضر کی
جو مسجد ایک دیوانوں نے کی تعمیر زائن میں

یہ مسجد نورِ مصطفویؐ کا ہو گا ایک سرچشمہ
دلوں کی خوب ہوگی اس سے اب تطہیر زائن میں

یہاں سے روز پنجوقتہ خدا کا نام گونجے گا
بڑھے گی اس سے اب اسلام کی توقیر زائن میں

قیادت میں ظفؔر ہم حضرتِ مسرؔور احمد کی
چلائیں گے محبت کی یہاں شمشیر زائن میں

(15ستمبر2022ء)

(عیسائیت کے مرکز کے طور پر الیگزینڈر ڈوئی کے آباد کردہ شہر صیہون (Zion) میں جماعت احمدیہ کی مسجد کے افتتاح کے موقع پر)

افتتاح مسجد جماعت ”گریں تودو“ ریجن زیندر، نائیجر

مکرم خالد محمود صاحب مبلغ سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ نائیجر کو ریجن زیندر میں پہلی مسجد تعمیر کرنے کی توفیق ملی۔ مسجد کی تعمیر کے لیے ڈیپارٹمنٹ مریا کی جماعت Grain Todou کا انتخاب کیا گیا۔ مسجد کی تعمیر کا آغاز مئی 2022ء میں ہوا۔ دو ماہ کے قلیل عرصہ میں تعمیر کا کام مکمل ہو گیا۔ الحمد للہ۔

دوران تعمیر احباب جماعت نے بہت تعاون کیا۔ مسجد کے لیے درکار ریت و پانی ہمیشہ مہیا کیا۔ دو خدام نے خاص طور پر پہلے دن سے آخری دن تک اپنے آپ کو خدمت کے لیے وقف رکھا۔

مورخہ 12 / اگست 2022ء کو مکرم اسد مجیب صاحب امیر جماعت احمدیہ نائیجر نے نماز جمعہ کے ساتھ مسجد کا افتتاح کیا۔ نماز جمعہ کی ادائیگی سے قبل مکرم لامینو ابراہیم للّٰے صاحب مریا شہر کے بڑے امام نے فیتہ کاٹا۔ امیر صاحب نے خطبہ جمعہ میں ”مسجد اور ہماری ذمہ داریاں“ کے حوالہ سے احباب جماعت کو نصائح کیں۔

نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد مکرم ابراہیم ایدی فاری صاحب نمائندہ علاقائی چیف مریا نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ بعد ازاں مکرم ربیلو حلیلو صاحب میئر ڈیپارٹمنٹ مریا نے خطاب کیا، مسجد کی تعمیر پر جماعت کا شکریہ ادا کیا اور تعاون کی یقین دہانی کروائی۔ مکرم ابراہیم ایدی فاری صاحب نمائندہ علاقائی چیف اپنے قافلے کے ساتھ پروگرام میں شریک ہوئے۔

مسجد کا مسقف حصہ 60 مربع میٹر ہے۔ سولر سسٹم کے ساتھ مسجد میں ایم ٹی اے بھی انسٹال کر دیا گیا ہے۔ افتتاح کے موقع پر قریباً 120 افراد شریک ہوئے۔ ریجن زیندر میں جماعت کی تعمیر کردہ یہ پہلی مسجد ہے۔ اللہ تعالیٰ اس ریجن میں جماعت کو مزید ترقیات عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین۔

(/https://www.alfazl.com/2022/08/29/54790)

42واں سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ جرمنی 2022ء

لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ جرمنی کا 42واں اجتماع 15 تا 17 جولائی 2022ء بمقام مَن ہائم منعقد ہوا۔ جس میں 8570 ممبرات شامل ہوئیں۔ سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجتماع کے موقع پر زریں نصائح پر مبنی پیغام ارسال فرمایا۔ اس اجتماع میں مرکزی عنوان ”قرآن جواہرات کی تھیلی ہے“ کے تحت علمی مقابلہ جات ہوئے، دلچسپ معلوماتی موضوعات پر پروگرام پیش کئے گئے۔ قرآن کریم کے موضوع پر ایک شاندار نمائش لگائی گئی۔ شعبہ صنعت و دستکاری، صحت جسمانی اور رشتہ ناتا کے تحت پروگرام رکھے گئے۔

سالانہ اجتماع میں گروپ اوّل و دوم کے علاوہ معلمات کا مقابلہ حسن قرأت، حفظ قرآن خاص، اردو / جرمن تقریر، اردو / جرمن نظم، مقالہ نویسی اردو / جرمن، نظم لکھنے کا مقابلہ، صد سالہ جوبلی پروجیکٹ لفظی ترجمہ قرآن کریم، کوئز دینی معلومات کے علاوہ نو مبائعات کے تین مقابلہ جات حسن قرأت، قصیدہ اور جرمن تقریر کروائے گئے۔ الغرض سالانہ اجتماع کے تینوں دن 17 علمی مقابلہ جات میں مجموعی طور پر 520 ممبرات لجنہ اماء اللہ نے حصہ لیا۔

دوران اجتماع ناصرات الاحمدیہ کے 6 علمی مقابلہ جات حسن قرأت، اردو / جرمن تقریر، اردو / جرمن نظم کے علاوہ صد سالہ جوبلی پروجیکٹ لفظی ترجمہ قرآن کریم کے مقابلہ جات کروائے گئے۔ جن میں 163 ناصرات نے حصہ لیا۔ علاوہ ازیں 12 اضافی مقابلہ جات میں فی البدیہہ تقریری مقابلہ، کوئز دینی معلومات اور مشاہدہ معائنہ کروائے گئے۔ جن میں بالترتیب 257 ناصرات نے حصہ لیا۔

(ماخوذ از /https://www.alfazl.com/2022/08/31/54818)

جماعت احمدیہ امریکہ حفظ قرآن کیمپ، 2022ء

رسول کریم ﷺ نے فرمایا جس کو قرآن کا کچھ حصہ یاد نہیں وہ ویران گھر کی طرح ہے۔(ترمذی کتاب فضائل القرآن باب ماجاء من قرا حرفا 2913)

اپنے گھروں کو قرآن پاک کی برکات سے آباد رکھنے کے لیے جماعت احمدیہ امریکہ نے بذریعہ زوم ایک ملک گیر حفظ القرآن کیمپ لگایا جو شعبہ تعلیم القرآن اور وقفِ عارضی (شعبہ تقویٰ) کے تحت منعقد کیا جانے والا ساتواں کیمپ تھا۔ اس کیمپ میں 10 سے 15 سال تک کی عمر کے بچے اور بچیوں نے شمولیت کی۔ یہ کیمپ گیارہ دن (18 تا 28 جولائی 2022ء) تک جاری رہا۔ آغاز میں 93 طالبعلموں نے اس کیمپ میں شمولیت کے لیے اندارج کروایا۔ ایک جائزہ اور انٹرویو کے بعد ان میں سے 82 طالبعلموں کو منتخب کیا گیا۔ ان میں سے بھی کچھ بچے بعض وجوہ کی بنا پر مکمل دورانیہ کے لیے کیمپ میں شامل نہ ہو سکے اور اس طرح 65 طالبعلموں نے جس میں 36 لڑکے اور 29 لڑکیاں شامل تھیں، باقاعدہ اس کیمپ میں شمولیت کی اور اس کی برکات سے فیض یاب ہوئے۔

حفظ کیمپ کی منصوبہ بندی اور تیاریاں

تیاریاں چند ماہ قبل ہی شروع ہو گئی تھیں۔ طلباء کی رجسٹریشن کے بعد ان کی مختلف معیاروں میں درجہ بندی کا مرحلہ تھا۔ اس مقصد کے لیے ان سے پہلے سے حفظ کئے ہوئے قرآن کریم میں سے کچھ حصوں کا امتحان لیا گیا۔ تلفظ اور ترتیل القرآن کے اصول کے معیار پر پرکھتے ہوئے ان بچوں کی معیار اول، دوم اور سوم میں درجہ بندی کی گئی۔ یہاں یہ بات واضح کرنا ضروری ہے کہ کچھ بچوں نے دوران کیمپ توقعات سے بڑھ کر کارکردگی دکھاتے ہوئے معیار چہارم اور پنجم کے نصاب تک سبقت حاصل کرلی، ماشاء اللہ۔

اس کے بعد حفاظ اور معلمین جو امریکہ کے تمام علاقوں (Regions) سے شامل ہوئے تھے، کو ان کے طالبعلموں کی فہرست اور ان کے لئے مختص کئے گئے زوم روم (Zoom Room) اور کلاس کے طریقۂ کار کے بارے میں بتایا گیا۔ اس بات کو بھی یقینی بنایا گیا کہ رخصت یا غیر حاضر ہونے کی صورت میں متبادل حفاظ اور معلمین بھی موجود رہیں۔ انہوں نے بھرپور تعاون کیا، اور ضرورت پڑنے پر فوری طور پر خدمت کے لیے حاضر ہوگئے، فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

طلباء کی رجسٹریشن کے بعد، طلباء اور ان کے والدین، منتظمین، حفاظ، معلمین، اور معاونین کو اس کیمپ کے اصول وضوابط سے آگاہ کرنے کے لیے بذریعہ Zoom متعدد اجلاسات منعقد ہوئے۔ ان اجلاسات میں تمام منتظمین کو ان کے فرائض اور ذمہ داریوں سے آگاہ کیا گیا۔ یہ سب تیاریاں کیمپ شروع ہونے سے قریباً دس دن پہلے مکمل کرلی گئیں، الحمد للہ۔

کیمپ کا آغاز

18 جولائی کو کیمپ کا آغاز تعارفی نشست سے ہوُا جس میں سورۃ العلق کی ابتدائی آیات کی تلاوت کی گئی۔ اس سیشن میں تمام طلباء، ان کے والدین، حفاظ، منتظمین اور معاونین شامل تھے۔ حفظ کیمپ کے ناظم اعلیٰ مکرم ناصر محمود ملک نے افتتاحی کلمات میں کیمپ کے قوانین اور حفظ کلاس کے طریق کار پر مفصل روشنی ڈالی۔ نیشنل سیکرٹری شعبہ 'تقویٰ' مکرم حافظ مبارک کوکوئی صاحب نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے بتایا کہ اس کیمپ کے دوران ہر طالبعلم کا خود اپنے آپ سے مقابلہ رہے گا یعنی یہ کہ انہیں اس کیمپ میں آنے سے پہلے کتنا قرآن کریم حفظ تھا اور اس کیمپ میں انہوں نے اس حفظ میں کتنا اضافہ کیا ہے۔ دوسروں سے مقابلہ کرنا اس کیمپ کا مقصد نہیں ہے۔ اصل چیز اللہ تعالیٰ کے پاک کلام سے اپنے سینوں کو منور کرنا ہے۔ آپ نے دعا کروائی اور اس کے بعد طلباء اور طالبات کا علیحدہ علیحدہ باقاعدہ حفظ کلاسز کا آغاز ہوگیا۔

حفظ کرنے اور سبق سنانے کے کمرے اور کلاس کا طریقہ کار

ایسٹرن وقت کے مطابق دن گیارہ بجے سے رات آٹھ بجے تک کیمپ جاری رہتا۔ روزانہ دو دو گھنٹہ کے دورانیہ کے تین سیشن یا کلاسز تھیں اور ہر سیشن کے بعد ایک گھنٹے کا وقفہ ہوتا تھا۔ تعداد اور قابلیت کے لحاظ سے لڑکیوں کو تین اور لڑکوں کو چار معیاروں میں تقسیم کیا گیا اور ہر معیار کے لیے ایک کمرہ مختص کیا گیا تھا۔

لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے آن لائن حفظ کلاس میں داخل ہونے کے لیے علیحدہ علیحدہ Zoom Links مہیا کیے گئے جس کے ذریعہ سے پہلے سب طالبعلم ایک استقبالیہ کمرے یعنی میٹنگ روم میں داخل ہوتے۔ یہاں پر حاضری لی جاتی۔ یہ کمرہ سب کے لیے ایک مشترکہ کمرہ جماعت کی حیثیت رکھتا تھا جس میں سب بچے کلاس

کے دوران حفظ یا دہرائی میں مشغول رہتے۔ لڑکوں اور لڑکیوں کی حفظ کلاس کا طریقۂ کار قریباً ایک جیسا تھا۔ یہاں طالبات کی حفظ کلاس کی چند جھلکیاں پیش کی جا رہی ہیں۔

طالبات کے حصہ میں تمام انتظامی امور مکرمہ عظمیٰ وقار کی زیرِ نگرانی تھے۔ جنہوں نے احسن طریق پر یہ فرائض ادا کئے۔

کمروں میں داخل ہونے اور آنے جانے کا عمل بہت منظم تھا جس میں آئی ٹی (انفارمیشن ٹیکنالوجی) کی ایک مستعد ٹیم نے نمایاں کردار ادا کیا۔ اس ٹیم کی ممبرات ہر وقت استقبالیہ کمرہ میں موجود رہتیں اور بچیوں کو ایک کمرہ سے دوسرے کمرہ میں جانے اور دیگر امور میں مسلسل مدد فراہم کرتیں۔

پہلے سیشن کے لیے ایک ایک کر کے طالبات کو ان کے کلاس روم میں بھیجا جاتا جہاں پہلے سے ایک حافظہ اور ایک معلمہ موجود ہوتی تھی۔ بچی اپنا سبق سناتی اور نیا ہوم ورک لے کر دوبارہ میٹنگ روم میں جا کر حفظ یا دہرائی میں مشغول ہو جاتی۔ پورے دن میں طالبات کو صرف پہلے سیشن میں حافظہ کو سبق سناتے وقت کیمرہ کے سامنے آنے کی اجازت تھی۔ اس طرح طالبات اور باقی خواتین سٹاف کے لیے پردہ کا بھی خاص خیال رکھا گیا۔ اگلے دونوں سیشنز میں بچیاں سند یافتہ معلمات کی نگرانی میں ہوم ورک کرتیں اور انہیں حفظ کیا ہوا سبق سناتیں۔ ہر دو گھنٹے کے سیشن کے بعد ایک گھنٹے کا وقفہ ہوتا تھا جس میں بچیوں کو کچھ تفریح اور کھانے پینے کا وقت مل جاتا تھا۔

حفظ کلاس کا نصاب

اس سال کیمپ کے لیے ایک مستند نصاب مرتب کیا گیا۔ بچوں کی ذہنی استعداد اور پہلے سے حفظ کئے ہوئے نصاب کو مد نظر رکھتے ہوئے شروع میں 3 معیار بنائے گئے۔ دورانِ کیمپ کچھ بچوں نے نصاب مکمل کر لیا تو نصاب میں اضافہ کر کے اسے پانچویں معیار تک بڑھا دیا گیا:

معیار	نصاب				
اوّل	سورۃ الفاتحہ، سورۃ البقرہ ابتدائی 17 آیات، آیۃ الکرسی، سورۃ التین تا سورۃ الناس				
دوم	سورۃ الفاتحہ، سورۃ البقرہ ابتدائی 17 آیات، آیۃ الکرسی، سورۃ التین تا سورۃ الناس	سورۃ الاعلیٰ تا سورۃ الانشراح، سورۃ البقرہ: 41-47 اور 285-287			
سوم	سورۃ الفاتحہ، سورۃ البقرہ ابتدائی 17 آیات، آیۃ الکرسی، سورۃ التین تا سورۃ الناس	سورۃ الاعلیٰ تا سورۃ الانشراح، سورۃ البقرہ: 41-47 اور 285-287	سورۃ النبا تا سورۃ الطارق، سورۃ آلِ عمران: 103-105، سورۃ آلِ عمران: 191-195		
چہارم	سورۃ الفاتحہ، سورۃ البقرہ ابتدائی 17 آیات، آیۃ الکرسی، سورۃ التین تا سورۃ الناس	سورۃ الاعلیٰ تا سورۃ الانشراح، سورۃ البقرہ: 41-47 اور 285-287	سورۃ النبا تا سورۃ الطارق، سورۃ آلِ عمران: 103-105، سورۃ آلِ عمران: 191-195	سورۃ آلِ عمران: 131-137، سورۃ ابراہیم: 39-42، سورۃ الجمعہ، سورۃ الجنّ تا سورۃ المرسلات	
پنجم	سورۃ الفاتحہ، سورۃ البقرہ ابتدائی 17 آیات، آیۃ الکرسی، سورۃ التین تا سورۃ الناس	سورۃ الاعلیٰ تا سورۃ الانشراح، سورۃ البقرہ: 41-47 اور 285-287	سورۃ النبا تا سورۃ الطارق، سورۃ آلِ عمران: 103-105، سورۃ آلِ عمران: 191-195	سورۃ آلِ عمران: 131-137، سورۃ ابراہیم: 39-42، سورۃ الجمعہ، سورۃ الجنّ تا سورۃ المرسلات	سورۃ الملک تا سورۃ نوح، سورۃ الرحمٰن تا سورۃ الصف، سورۃ النور: 55-58، سورۃ بنی اسرائیل: 79-85،

کارکردگی جائزہ

ہوم ورک اور حاضری کے اندارج کے لیے مختلف دستاویزات تیار کی گئی تھیں جس میں حفاظ اور معلمات معلومات کا اندراج کرتی رہتیں اور بعد کے سیشنز میں آنے والی معلمات اور کارکنات کو بھی ان دستاویزات تک دسترس حاصل تھی جہاں سے وہ بچیوں کے ہوم ورک، کارکردگی اور یہ کہ ہر بچی نصاب کے لحاظ سے کس مقام پر ہے جیسے امور کا جائزہ لے سکتی تھیں۔ نصاب کا ایک حصے کا حفظ مکمل کرنے پر ہر بچی کو Points ملتے اور صلاحیت کے لحاظ سے نیا حصہ حفظ کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی۔ والدین کو بھی اس جائزہ سے باخبر رکھا گیا تاکہ کلاس کے علاوہ گھر کا ماحول بھی حفظ کرنے کے لیے مدومعاون رہے۔ بچیاں آپس میں اپنے حفظ قرآن کے تجربات اور تجاویز پر بھی بات کرتیں۔ ان اقدامات سے پورادن کیمپ کا انتظام ایک منضبط اور منظم طریق پر جاری رہتا۔

ان کلاسز میں حفظ اور ترتیل القرآن کے علاوہ دیگر آداب پر بھی توجہ دی جاتی تھی مثلاً وقت کی پابندی، کلاس میں بیٹھنے کے آداب، سوال پوچھنے اور بات چیت کرنے کے آداب اور ضرورت پڑنے پر کلاس سے رخصت لینے کا طریق وغیرہ۔ بچیوں کو ان کی عمر کے لحاظ سے پردہ اور حیا کے بارے میں خصوصی ہدایات دی گئیں۔ کیمپ سے قبل ہی بچیوں کو یہ بتایا گیا کہ حفظ کلاس کے لیے گھر کا ایسا حصہ منتخب کیا جائے جہاں یکسوئی اور تنہائی میسر آسکے۔ اور ایک وقت میں ایک ہی بچی حافظہ کو سبق سناتے ہوئے کیمرہ کے سامنے آئے۔

کم و بیش اسی طریق پر حفاظ اور اساتذہ کی زیر نگرانی لڑکوں کی کلاسز بھی جاری تھیں۔

حفظ کیمپ کے منتظمین

مکرم ناصر محمود ملک، ناظم اعلیٰ

مکرم ڈاکٹر بشیر احمد خلیل، ناظم حفظ کلاسز طلباء

مکرمہ عظمیٰ وقار، ناظمہ حفظ کلاس طالبات

مکرم حافظ مغفور احمد، منتظم حفظ کلاس قواعد وضوابط

درج ذیل جماعتوں میں سے بچوں نے اس کیمپ میں حصہ لیا

ڈیلس، فیچس برگ، سنٹرل جرسی، آرلینڈو، پورٹ لینڈ، راچسٹر، سکرامینٹو، ہارٹ فورڈ، لاس انجلیس، لے ہائی ویلی، سیاٹل، ملواکی، بفیلو، ملواکی، فورٹ ورتھ، بروکلین، ساؤتھ ورجینیا، ڈیٹرائیٹ، ولنگ برو، نارتھ ورجینیا، شکاگو، آش کاش، جارجیا کیرولائنا، ہیوسٹن، کولوراڈو، کوئینز، بالٹی مور، میری لینڈ، زائن۔

حفظ کیمپ میں نمایاں کارکردگی

معیار	طالبات	طلباء
اوّل	عاتکہ احمد، عیشا وحید، نورالعین، تمثیلہ ممتاز، دانیہ احمد، سبیکہ کامران، سدرہ نیاز	احیان ملک، سلیمان چودھری، عاشر ملک، طٰہٰ احمد
دوم	جنت ایمان، مہروش شمس، سجیلہ احمد، صفیہ عمار	الامین دئیسی، طاہر منور، مظہر منور، سلمان نور

کیمپ کی اختتامی تقریب

کیمپ کے آخری دن یعنی 28 جولائی کی شام کو اختتامی تقریب تھی جس میں ناظمین، معاونین، طلباء اور ان کے والدین کو شمولیت کی دعوت دی گئی۔ قرآن کریم کی تلاوت، حدیث، نظم اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد ایک طالبعلم اور طالبہ نے کیمپ سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا جس سے یہ بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا تھا کہ اس کیمپ میں شمولیت ان کے لیے باعث فخر ہے، اس کی وجہ سے بچوں میں قرآن کریم سے محبت میں اضافہ ہوا ہے اور یہ کہ قرآن کریم کی تلاوت کو اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے، حفظ کرنا بھی مشکل نہیں ہے اور ہر کسی کو اپنی اپنی استطاعت کے مطابق حفظ کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

اس کے بعد کیمپ کے چاروں منتظمین نے اختتامی کلمات کہے۔ مکرم ناصر محمود ملک نے اس کیمپ کے 70 سے زائد رضاکاروں کی خدمات کو جن کے تعاون سے کیمپ منعقد کیا گیا، دعائیہ کلمات کے ساتھ سراہا۔ ان رضاکاروں میں 4 ناظمین،

6 حافظات، 4 حفاظ، 45 اساتذہ، 6 انفارمیشن ٹیکنالوجی زوم انچارج اور 8 نائبین شامل تھے۔ کیمپ کے آغاز میں مکرم ناصر محمود ملک صاحب نے حفظ کرنے کے لیے قرآن کریم ناظرہ بطرز یسرنا القرآن کا انتخاب کرتے ہوئے تاکید کی تھی کہ سب بچے مختلف قرآن کریم کے بجائے ایک ہی طرز کے قرآن کریم سے یاد کریں۔ اختتامی تقریب میں آپ نے قرآن کریم کے موضوع پر درج ذیل کتابوں کو زیرِ مطالعہ رکھنے کی بھی نصیحت کی:

آخر میں مکرم حافظ مبارک احمد کوکوئی صاحب نے سب شاملین کا شکریہ ادا کیا۔ بچوں کو حفظ سے متعلق قیمتی نصائح سے نوازا اور دعا کے ساتھ اس بابرکت کیمپ کا اختتام ہوا۔

حفظ کیمپ میں شامل ہونے والوں بچوں کے تاثرات:

- ایک بچی کی طرف سے حفظ کیمپ کی تیاری کے دنوں میں یہ تصویر موصول ہوئی۔ دیوار پر آویزاں قمقمے اس خوشی کی عکاسی کر رہے ہیں جو اس گھر کے مکینوں کے دل حفظ کیمپ کے دوران قرآنی برکات کے نتیجے میں مناتے رہے ہونگے۔ قریباً سبھی شاملین نے کیمپ کے بارہ میں اسی قسم کے جذبات کا اظہار کیا۔ چند تاثرات یہ ہیں:
- اس سال کیمپ میں معلمین اور ساتھیوں کے ساتھ بہت مزہ آیا۔
- تمام معلمین خوش اخلاق تھے جس کی وجہ سے حفظ کرنے میں آسانی ہوئی۔
- کیمپ بہت اچھا رہا، اگلے کیمپ کا انتظار ہے۔
- میں نے اس خوبصورت کیمپ میں بہت کچھ سیکھا۔
- امید ہے اگلے سال مسجد میں اکٹھے مل کر اس کیمپ میں شریک ہو سکیں گے۔
- پوری ٹیم کا شکریہ جس نے مجھے حفظ کی دہرائی میں بہت مدد دی۔ مجھے اس کی بہت ضرورت تھی۔
- اس سال کا کیمپ میرے لیے ایک حیرت انگیز تجربہ تھا، بہت کچھ سیکھا۔ حفاظ اور معلمین سے بہت حوصلہ افزائی ملی۔
- میں نے بہت سی سورتیں حفظ کیں اور قرآن کریم کے متعلق میرے علم میں بہت اضافہ ہوا ہے۔ معلمین بہت مہربانی سے پیش آتے تھے۔
- شروع میں مجھے کیمپ کے بارے میں سوچ کر لگا کہ یہ ساری سورتیں حفظ کرنا بہت مشکل ہے بلکہ میرے لیے ناممکن ہے لیکن اساتذہ کا پڑھانے کا طریق بہت اچھا تھا اور مجھے حفظ میں بہت کامیابی حاصل ہوئی، الحمدللہ۔
- مجھے اس کیمپ میں شامل ہوتے ہوئے 4 سال ہو گئے ہیں، ہر سال نئی سورتیں حفظ کرنے کی توفیق ملی۔ اس کی برکت سے مسجد میں نمازوں کی امامت کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔
- کلاسوں میں پڑھائی کا طریق بہت اچھا تھا، درمیان میں وقفے بھی بہت مناسب تھے۔ میری زندگی کا ایک محبت سے یاد رکھا جانے والا تجربہ۔
- تمام منتظمین کے لیے بہت سی دعائیں ہیں جنہوں نے رضاکارانہ طور پر دن رات کی محنت سے اس کیمپ کو ترتیب دیا۔

والدین اور باقی ٹیم کی طرف سے بھی اللہ تعالیٰ کے حضور شکر اور شعبہ تعلیم القرآن اور وقفِ عارضی کی ٹیم کے لیے دعاؤں کے پیغامات موصول ہوئے۔ دعا ہے کہ یہ کیمپ شاملین کے لیے ازدیادِ ایمان کا باعث بنا رہے، قرآن کریم کی تعلیم سے سینوں کو روشن رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اَللّٰھُمَّ الرحمنی بالقرآن العظیم، آمین۔

(رپورٹ: حسنیٰ مقبول احمد)

افتتاح مسجد ”فتحِ عظیم“

جمیل الرحمٰن، ہالینڈ

سورج چڑھا ہے دیکھ لو فتحِ عظیم کا (الحمد للہ ربّ العالمین)
اک اور ہے کرم یہ خدائے رحیم کا (الرّحمٰن الرّحیم)
اک اور ہے نشان یہ ربِّ کریم کا
یہ فیصلۂ صادق و کاذب نہیں اگر (مالک یوم الدین)
کوئی ہمیں بتائے، وہ ڈوئی کہاں گیا

☆

کس کا عَلَم بلند ہوُا کس کا سرنگوں
کس کا جما ہے نقش ہوُا کون کامیاب
وہ کون ہے جو حرفِ غلط کی طرح مٹا
کس کے لیے کھلا ہر اک فتح و ظفر کا باب
مچھر کی طرح کس کو خدا نے مسل دیا
کوئی ہمیں بتائے ، وہ ڈوئی کہاں گیا

☆

اے دشمنان احمدیت الحذر ، حذر
سب جتیں تمام ہوئیں آسمان کی
برباد ہوتی بستیاں بہتے ہوئے نگر
کیا دیکھتے ہو تم کہیں صورت امان کی
گر آج بھی مسیح نہیں حیلۂ بقا
کوئی ہمیں بتائے ، وہ ڈوئی کہاں گیا

☆

دیکھو خدا نے کیسے توانا کیا ہمیں
کمزور تھے عصائے خلافت عطا کیا
اک لشکر ملائکہ سے اس نے دی مدد
ہر اک زیاں کا خوب تر نعم البدل دیا
سبحان من یّرانی کی آتی رہی صدا
کوئی ہمیں بتائے ، وہ ڈوئی کہاں گیا

☆

اپنی معلومات میں اضافہ کیجئے

ذیل میں تاریخِ احمدیت جلد 1 باب اوّل میں سے چند سوالات دیئے جارہے ہیں۔ قارئین النور سے درخواست ہے کہ ان سوالوں کے جواب ادارہ النور کے پتہ پر بھجوائیں۔پہلے اور درست جواب دینے والوں کے نام اور درست جوابات اگلے شمارہ میں شائع کیے جائیں گے۔

سوال 1:

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کس تصنیف میں قادیان کی اسلامی ریاست اور اپنے خاندانی حالات کا تفصیلی تذکرہ کیاہے؟

سوال 2:

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پڑدادا مرزا گل محمد صاحب کی وفات کس بیماری سے ہوئی اور اطباء نے اس بیماری کا کیا علاج تجویز کیا تھا؟مفصل بیان کریں۔

سوال 3:

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سب سے بڑی ہمشیرہ کا کیانام تھا؟

خالی جگہ پُر کریں:

سوال 4:

حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی طرح آپؑ (حضرت مسیح موعودؑ) کی پیدائش میں بھی ندرت اور معجزانہ رنگ تھا۔کیونکہ آپؑ عالم اسلام کے مشہور صوفی ۔۔۔۔۔ کی ایک پیشگوئی کے مطابق توام پیدا ہوئے تھے۔

سوال 5:

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ولادت سے تین برس پیشتر مجدد صدی سیز دہم۔۔۔۔۔۔اور۔۔۔۔۔بالاکوٹ میں جام جام شہادت نوش فرماچکے تھے۔

سوال 6:

یہ الفاظ کس شخصیت کے ہیں اور کس کے بارہ میں ہیں؟جواب میں حوالہ بھی دیں:

"ایک دفعہ آپ بچپن میں گاؤں سے باہر ایک کنوئیں پر بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ کو کسی چیز کی ضرورت محسوس ہوئی جو گھر سے لانی تھی۔اس وقت آپ کے پاس ایک شخص بکریاں چرارہاتھا۔آپ نے اس سے کہا کہ مجھے یہ چیز لادو۔اس نے کہامیاں!میری بکریاں کون دیکھے گا؟آپ نے کہاتم جاؤمیں ان کی حفاظت کروں گا اور چراؤں گا۔چنانچہ آپ نے اس کی بکریوں کی نگرانی کی اور اس طرح خدا تعالیٰ نے نبیوں کی سنت آپ سے پوری کرادی۔"

جوابات کے لیے درج ذیل لنک سے استفادہ کریں:https://www.alislam.org/urdu/pdf/Tarikh-e-Ahmadiyyat-V01.pdf

قارئین النور متوجہ ہوں

رسالہ النور کے نومبر اور دسمبر 2022ء کے شمارہ جات کے لیے مقرر کردہ موضوعات پر اپنا تازہ کلام، تحریریں اور اعلانات بھیجنے کے لیے معینہ تاریخ اور پتہ نوٹ فرمالیں:

شمارہ	عناوین	معینہ تاریخ
نومبر	Thanksgiving، وقفِ جدید کی اہمیت اور مالی قربانی کے ایمان افروز واقعات	5اکتوبر،2022ء
دسمبر	سیرت النبی ﷺ، ویسٹ کوسٹ جلسہ، وقفِ جدید	5نومبر،2022ء

Editor Al-Nur, 15000 Good Hope Road Silver Spring, MD 20905	Al-Nur@ahmadiyya.us

مجلّہ النور یوایس اے اور اس کے تمام معاونین کے لیے دعا کی درخواست ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

آؤ مہدی سے ملاؤں

ڈاکٹر امتہ الرحمٰن غزؔل احمد

آؤ مہدی سے ملاؤں آپ کو اے دوستو دیکھو مینارے سے اترا ہے وہ میرے دوستو
گر محمدؐ کے ہو پیارے میرے پیارے دوستو آیئے پھر ہم لگائیں سب کو دل سے دوستو
آج تم اسلام کی اصلی حقیقت جان لو
منتظر مہدیؑ کے ہو تو آؤ اس کو مان لو

اک مسیحاؑ نے پکارا تھا یہ سچی بات ہے اک صدی سے بھی زیادہ کی یہ پیاری بات ہے
قادیاں میں رہنے والا تھا یہ سچی بات ہے دی تھی آقا نے خبر یہ اک نرالی بات ہے
آج تم اسلام کی اصلی حقیقت جان لو
منتظر مہدیؑ کے ہو تو آؤ اس کو مان لو

جب کیا اعلان اس نے ہر کوئی دشمن ہوُا ہر نبی سے جو وہ کرتے تھے وہ اس سے بھی کیا
تیس تھیں آیات جن سے ہم پہ یہ واضح ہوُا عیسیٰ اب زندہ نہیں ہے موت کو ثابت کیا
آج تم اسلام کی اصلی حقیقت جان لو
منتظر مہدیؑ کے ہو تو آؤ اس کو مان لو

زندگی دینا مسیح کو یہ ہے دنیا شرک کی خطرے میں پڑ جائے گی اسلام کی پھر زندگی
کیا محمدؐ ہیں زمیں پہ آسماں پہ ناصری؟ کیا نہ ہوگا یوں مسیحِ ناصری ہی آخری
آج تم اسلام کی اصلی حقیقت جان لو
منتظر مہدیؑ کے ہو تو آؤ اس کو مان لو

آج دنیا بھر میں قائم، احمدی اسلام ہے دیں محمد کا ہے دائم، احمدی اسلام ہے
درگزر بہ لوم و لائم ، احمدی اسلام ہے رہنا کھا کر زخم، نائم، احمدی اسلام ہے
آج تم اسلام کی اصلی حقیقت جان لو
منتظر مہدیؑ کے ہو تو آؤ اس کو مان لو

آکے احمد نے ہمارے دین کو آساں کیا بِدعتوں کو دور کر کے اِک بڑا احساں کیا
اے غزؔل تیری صدائے دل نے کیا ساماں کیا ڈھونڈنے والوں پہ سیدھی راہ کو آساں کیا
آج تم اسلام کی اصلی حقیقت جان لو
منتظر مہدیؑ کے ہو تو آؤ اس کو مان لو

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 2008ء کے لئے دعاؤں اور عبادات کا روحانی پروگرام

1۔ ہر ماہ ایک نفلی روزہ رکھا جائے۔ جس کے لئے ہر قصبہ، شہر یا محلّہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقامی طور پر مقرر کر لیا جائے۔

2۔ دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نماز عشاء کے بعد سے لے کر فجر سے پہلے تک یا نماز ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

3۔ سورۃ فاتحہ روزانہ کم از کم سات مرتبہ پڑھیں۔

4۔ رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ (البقرۃ:251)

(ترجمہ) اے ہمارے ربّ! ہم پر صبر نازل کر اور ہمارے قدموں کو ثبات بخش اور کافر قوم کے خلاف ہماری مدد کر۔ (روزانہ کم از کم 11 مرتبہ پڑھیں)

5۔ رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدَيۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ (اٰل عمران:9)

(ترجمہ) اے ہمارے ربّ! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے بعد اس کے کہ تو ہمیں ہدایت دے چکا ہو۔ اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر۔ یقیناً تو ہی ہے جو بہت عطا کرنے والا ہے۔ (روزانہ کم از کم 33 مرتبہ پڑھیں)

6۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ، وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

(ترجمہ): اے اللہ ہم تجھے سپر بنا کر دشمن کے سینوں کے مقابل پر رکھتے ہیں اور ہم ان کے تمام شر اور مضر اثرات سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔ (روزانہ کم از کم 11 مرتبہ پڑھیں)

7۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔

(ترجمہ): میں بخشش طلب کرتا ہوں اللہ سے جو میرا ربّ ہے ہر گناہ سے اَور مَیں جھکتا ہوں اسی کی طرف۔ (روزانہ کم از کم 33 مرتبہ پڑھیں)

8۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

(ترجمہ): اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ پاک ہے، اور بہت عظمت والا ہے اے اللہ رحمتیں بھیج محمد ﷺ پر اور آپؐ کی آل پر۔ (روزانہ کم از کم 33 مرتبہ پڑھیں)

9۔ درود شریف روزانہ کم از کم 33 مرتبہ پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

کیا آپ نے حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی سب کتابوں کا مطالعہ کر لیا ہے؟

جو کتابیں آپ نے پڑھ لی ہیں، ان پر نشان لگائیں اور جو نہیں پڑھیں انہیں amibookstore.us سے خرید کر مطالعہ فرمائیں۔

روحانی خزائن جلد نمبر 1
- ☐ براہین احمدیہ چہار حِصص

جلد نمبر 2
- ☐ پُرانی تحریریں
- ☐ سُرمۂ چشم آریہ
- ☐ شحنۂ حق
- ☐ سبز اشتہار

جلد نمبر 3
- ☐ فتحِ اسلام
- ☐ توضیحِ مرام
- ☐ ازالۂ اوہام

جلد نمبر 4
- ☐ الحق مُباحثہ لدھیانہ،
- ☐ الحق مباحثہ دہلی
- ☐ آسمانی فیصلہ
- ☐ نشانِ آسمانی
- ☐ ایک عیسائی کے تین سوال اور ان کے جوابات

جلد نمبر 5
- ☐ آئینہ کمالات اسلام

جلد نمبر 6
- ☐ برکاتُ الدعا
- ☐ حُجّۃُ الاسلام
- ☐ سچائی کا اظہار
- ☐ جنگِ مقدس
- ☐ شہادۃُ القرآن

جلد نمبر 7
- ☐ تحفۂ بغداد
- ☐ کراماتُ الصّادقین
- ☐ حمامۃُ البُشریٰ

جلد نمبر 8
- ☐ نُورُ الحق دو حصّے
- ☐ اتمامُ الحُجّۃ
- ☐ سِرُّ الخلافۃ

جلد نمبر 9
- ☐ انوارِ اسلام
- ☐ مِنَنُ الرّحمان
- ☐ ضیاءُ الحق
- ☐ نورُ القرآن دو حصّے
- ☐ معیارُ المذاہب

جلد نمبر 10
- ☐ آریہ دھرم
- ☐ سَت بچن
- ☐ اسلامی اصول کی فلاسفی

جلد نمبر 11
- ☐ انجامِ آتھم

جلد نمبر 12
- ☐ سراجِ منیر
- ☐ استفتاء اردو
- ☐ حجۃ اللّٰہ
- ☐ تحفۂ قیصریہ
- ☐ محمود کی آمین
- ☐ سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب
- ☐ جلسۂ احباب

جلد نمبر 13
- ☐ کتابُ البریہ
- ☐ البلاغ
- ☐ ضرورۃُ الامام

جلد نمبر 14
- ☐ نجمُ الہدیٰ
- ☐ رازِ حقیقت
- ☐ کشف الغطاء
- ☐ ایّامُ الصُّلح
- ☐ حقیقتُ المہدی

جلد نمبر 15
- ☐ مسیح ہندوستان میں
- ☐ ستارہ قیصرہ
- ☐ تریاقُ القلوب
- ☐ تحفۂ غزنویہ
- ☐ روئیداد جلسہ دعاء

جلد نمبر 16
- ☐ خطبۃ الہامیۃ
- ☐ لُجّۃُ النُّور

جلد نمبر 17
- ☐ گورنمنٹ انگریزی اور جہاد
- ☐ تحفۂ گولڑویہ
- ☐ اربعین
- ☐ مجموعہ آمین

جلد نمبر 18
- ☐ اعجازُ المسیح
- ☐ ایک غلطی کا ازالہ
- ☐ دافع البلاء
- ☐ الہُدیٰ
- ☐ نزولُ المسیح
- ☐ گناہ سے نجات کیونکر مل سکتی ہے
- ☐ عصمتِ انبیاء علیہم السلام

جلد نمبر 19
- ☐ کشتیٔ نوح
- ☐ تحفۃُ الندوہ
- ☐ اعجازِ احمدی
- ☐ ریویو بر مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی
- ☐ مواہب الرحمان
- ☐ نسیمِ دعوت
- ☐ سناتن دھرم

جلد نمبر 20
- ☐ تذکرۃُ الشّہادتین
- ☐ سیرۃُ الابدال
- ☐ لیکچر لاہور
- ☐ اسلام (لیکچر سیالکوٹ)
- ☐ لیکچر لدھیانہ
- ☐ رسالہ الوصیت
- ☐ چشمۂ مسیحی
- ☐ تجلّیاتِ الٰہیہ
- ☐ قادیان کے آریہ اور ہم
- ☐ احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے؟

جلد نمبر 21
- ☐ براہین احمدیہ جلد پنجم

جلد نمبر 22
- ☐ حقیقۃُ الوحی
- ☐ اَلاِستفتاء ضمیمہ حقیقۃ الوحی (اردو ترجمہ)

جلد نمبر 23
- ☐ چشمۂ معرفت
- ☐ پیغامِ صُلح

جماعتہائے امریکہ کا کیلنڈر 2022ء

تاریخ۔دن۔وقت	تفصیل	لوکل۔ریجنل۔نیشنل	مقام
یکم جنوری۔ہفتہ	نئے سال کا پہلا دن	وفاقی تعطیل	
8۔9 جنوری،ہفتہ اتوار	لوکل،معاون تنظیمیں،ریویو اور منصوبے	لوکل،تنظیمیں	جماعت
9 جنوری،اتوار،5 بجے شام	نیشنل تربیت ویبینار(Webinar)	تربیت ویبینار(Webinar)	
14۔16 جنوری،جمعہ تا اتوار	انصار لیڈر شپ کانفرنس	تنظیمیں،نیشنل	ڈیلس،ٹیکس
15۔16 جنوری،ہفتہ۔اتوار	خدام الاحمدیہ ناظمین اطفال ریفریشر کورس	تنظیمیں،نیشنل	مسجد بیت الرحمٰن
17 جنوری،پیر	مارٹن لوتھر کنگ جونیر ڈے	تین دن وفاقی تعطیل	
23 جنوری،ہفتہ 6 تا 8 شام	ایک دوسرے کے لباس	نیشنل رشتہ ناتا	ویبینار(Webinar)
5۔6 فروری،ہفتہ اتوار	لوکل جماعت،معاون تنظیموں کی سرگرمیاں	لوکل و تنظیمیں	جماعت
13 فروری،اتوار	نیشنل تربیت ویبینار(Webinar)	نیشنل تربیت	ویبینار(Webinar)
12۔13 فروری،ہفتہ اتوار	دوسرا ریفریشر کورس،دارالقضاء امریکہ	قضاء،امریکہ	مسجد بیت الرحمٰن
20 فروری،اتوار	مصلح موعود ڈے	لوکل	جماعت
21 فروری،پیر	پریذیڈنٹ ڈے(President's Day)	تین دن وفاقی تعطیل	
5۔6 مارچ،ہفتہ اتوار	لوکل جماعت،معاون تنظیموں کی سرگرمیاں	لوکل و تنظیمیں	جماعت
11۔13 مارچ،ہفتہ اتوار	ہیومینٹی فرسٹ،کانفرنس(HF Conf)	ہیومینٹی فرسٹ،امریکہ	ہیوسٹن،ٹیکس
13 مارچ اتوار 5 بجے شام	نیشنل تربیت ویبینار(Webinar)	نیشنل تربیت	ویبینار(Webinar)
20 مارچ اتوار	مسیح موعود ڈے	لوکل	جماعت
25-27 مارچ،ہفتہ تا اتوار	لجنہ مینٹرنگ(Mentoring)میٹنگ	تنظیمیں،نیشنل	اٹلانٹا،جارجیہ
26 مارچ،ہفتہ	نیشنل طاہر اکیڈمی میٹنگ	نیشنل تربیت	مسجد بیت الرحمٰن
2۔3 اپریل،ہفتہ اتوار	لوکل جماعت،معاون تنظیموں کی سرگرمیاں	لوکل و تنظیمیں	جماعت
3 اپریل تا یکم مئی	رمضان	نیشنل جماعت	
10 اپریل،اتوار 5 بجے شام	نیشنل تربیت ویبینار(Webinar)	نیشنل تربیت	ویبینار(Webinar)
2 مئی،پیر	عید الفطر	نیشنل جماعت	
7۔8 مئی،ہفتہ اتوار	لوکل جماعت،معاون تنظیموں کی سرگرمیاں	لوکل و تنظیمیں	جماعت
8 مئی اتوار،5 بجے شام	نیشنل تربیت ویبینار(Webinar)	نیشنل تربیت	ویبینار(Webinar)
15 مئی اتوار	اپنی تاریخ جانیے،7:30 تا 8:30 رات	نیشنل اشاعت	ویبینار(Webinar)
22 مئی اتوار	خلافت ڈے	لوکل	جماعت
27 مئی جمعہ	الیکشن نیشنل آفس ہولڈر،یو ایس اے	نمائندہ خلیفۃ المسیح	مسجد بیت الرحمٰن
28۔29 مئی،ہفتہ اتوار	مجلس شوریٰ جماعت امریکہ	نیشنل جنرل سیکرٹری	مسجد بیت الرحمٰن
30 مئی پیر	میموریل ڈے(Memorial Day)	تین دن وفاقی تعطیل	
4۔5 جون،ہفتہ اتوار	لوکل جماعت،معاون تنظیموں کی سرگرمیاں	لوکل و تنظیمیں	جماعت

تاریخ-دن-وقت	تفصیل	لوکل-ریجنل-نیشنل	مقام
12 جون، اتوار 5 بجے شام	نیشنل تربیت ویبینار(Webinar)	نیشنل تربیت	ویبینار(Webinar)
17-19 جون، جمعہ تا اتوار	جلسہ سالانہ (عارضی تاریخ)	نیشنل جماعت	ہیرس برگ، پینسلوینیا
25-26 جون، ہفتہ اتوار	روحانی فٹنس(Spiritual Fitness) کیمپ	لوکل	جماعت
2-3 جولائی، ہفتہ اتوار	لوکل جماعت، معاون تنظیموں کی سرگرمیاں	لوکل و تنظیمیں	جماعت
2-4 جولائی، ہفتہ تا پیر	آزادی کا دن	تین دن وفاقی تعطیل	
9 جولائی، ہفتہ	عید الاضحیہ	نیشنل جماعت	
10 جولائی، اتوار	نیشنل تربیت ویبینار(Webinar)	نیشنل تربیت	ویبینار(Webinar)
15-17 جولائی، ہفتہ اتوار	مجلس خدام الاحمدیہ امریکہ نیشنل اجتماع	تنظیمیں، نیشنل	مسجد بیت الرحمٰن
23 جولائی 6 تا 8 بجے شام	ایک دوسرے کے لباس	نیشنل رشتہ ناتا	ویبینار(Webinar)
29-31 جولائی، جمعہ تا اتوار	پریذیڈنٹس نیشنل ریفریشر کورس	نیشنل	بذریعہ زوم(zoom)
6-7 اگست، ہفتہ اتوار	لوکل جماعت، معاون تنظیموں کی سرگرمیاں	لوکل و تنظیمیں	جماعت
13-14- اگست، ہفتہ اتوار	روحانی فٹنس(Spiritual Fitness) کیمپ	لوکل	جماعت
14- اگست، اتوار ۵ بجے شام	نیشنل تربیت ویبینار(Webinar)	نیشنل تربیت	ویبینار(Webinar)
21- اگست	اپنی تاریخ جانیئے	نیشنل اشاعت	ویبینار(Webinar)
3-5 ستمبر، ہفتہ اتوار	لیبر ڈے(Labor Day)	تین دن وفاقی تعطیل	
10-11 ستمبر، ہفتہ اتوار	خدام الاحمدیہ امریکہ شوریٰ	تنظیمیں، نیشنل	مسجد بیت الرحمٰن
16 ستمبر، جمعہ	نیشنل تربیت میٹنگ	نیشنل تربیت	مسجد بیت الرحمٰن
16-18 ستمبر، جمعہ تا اتوار	انصار شوریٰ اور نیشنل اجتماع	تنظیمیں، نیشنل	مسجد بیت الرحمٰن
18 ستمبر، اتوار	اپنی تاریخ جانیئے، ۷:۳۰ تا ۸:۳۰ رات	نیشنل اشاعت	ویبینار(Webinar)
24 ستمبر، ہفتہ	لجنہ امریکہ، عورتوں کے اسلام میں حقوق	تنظیمیں، نیشنل	مسجد بیت الرحمٰن
یکم- اکتوبر، ہفتہ	لجنہ امریکہ، صد سالہ تقریبات	تنظیمیں، نیشنل	بذریعہ زوم(Zoom)
یکم، 2- اکتوبر، ہفتہ اتوار	لوکل جماعت، معاون تنظیموں کی سرگرمیاں	لوکل و تنظیمیں	جماعت
16- اکتوبر	اپنی تاریخ جانیئے	نیشنل اشاعت	ویبینار(Webinar)
9 اکتوبر ہفتہ	نیشنل تربیت ویبینار(Webinar)	نیشنل تربیت	ویبینار(Webinar)
10- اکتوبر، پیر	کولمبس ڈے	تین دن وفاقی تعطیل	
21-23- اکتوبر، جمعہ تا اتوار	مجلس شوریٰ لجنہ اماء اللہ امریکہ	تنظیمیں، نیشنل	بذریعہ زوم(zoom)
22 اکتوبر، ہفتہ شام 6 تا 8	ایک دوسرے کے لباس	نیشنل رشتہ ناتا	ویبینار(Webinar)
5-6 نومبر، ہفتہ اتوار	لوکل جماعت، معاون تنظیموں کی سرگرمیاں	لوکل و تنظیمیں	جماعت
13 نومبر، اتوار شام 5 بجے	نیشنل تربیت ویبینار(Webinar)	نیشنل تربیت	ویبینار(Webinar)
24-27 نومبر	تھینکس گونگ (Thanks Giving)	تین دن وفاقی تعطیل	
3-4 دسمبر، ہفتہ اتوار	لوکل جماعت، معاون تنظیموں کی سرگرمیاں	لوکل و تنظیمیں	جماعت
11 دسمبر، شام 5 بجے	نیشنل تربیت ویبینار(Webinar)	نیشنل تربیت	ویبینار(Webinar)
23-25 دسمبر جمعہ تا اتوار	جلسہ سالانہ ویسٹ کوسٹ (عارضی تاریخ)	نیشنل جماعت	چینو، کیلیفورنیا
25 دسمبر، اتوار	کرسمس ڈے	وفاقی تعطیل	

مسجد بیت الاکرام کے چند مناظر

مسجد بیتُ الاکرام۔ ایلن۔ٹیکساس

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

Muslims who believe in the Messiah
Mirza Ghulam Ahmad[as] of Qadian